بیاض عرشی

یعنی

اعلیحضرت مولانا مولوی مرزا محمد نذیر
صاحب عرشی حنفی نقشبندی مجددی

مؤلف

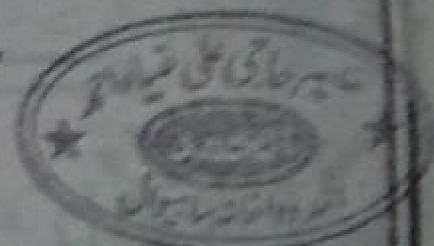
مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم رح

کے

ان مجرب عملیات و تعویذات کا مجموعہ کہ جن کو حضرت ممدوح نے
کمال مہربانی سے افادہ عام کے لئے شائع کرنیکے لئے مرحمت فرمایا

مقدمہ

عملیات وتعویذات کا جواز اور اُن کی بعض ضروری شرائط



بعض اسلامی فرقے مثلاً وہابیہ نجدیہ جو یہ کہتے ہیں، کہ رقیٰ و عزائم اور تعویذات و تمائم کا استعمال قطعاً اور کلیۃً نادرست ہے، خواہ اُن میں کلمات الٰہیہ اور اسمائے متبرکہ اور ادعیہ ماثورہ کا استعمال ہی کیوں نہ ہو۔ یہ سراسر دعوئے بے دلیل ہے۔ تعویذات و رقی کا استعمال خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی و ماثور ہے۔ عَنْ اَنَسٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰہِ فِی الرُّقْیَۃِ مِنَ الْعَیْنِ وَالْحُمَۃِ وَالنَّمْلَۃِ یعنی حضرت انسؓ سے روایت ہے، کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نظر بد اور زہریلے جانوروں کے کاٹنے اور پھوڑے پھنسی پر کچھ پڑھ کر دم کرنے کی اجازت دی۔ (مشکوٰۃ شریف) نیز حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی قدس سرہٗ نے اپنی کتاب قول الجمیل میں اور حضرت شاہ عبد العزیز صاحب محدث دہلوی نے اپنے فتاویٰ میں بہت سے عملیات درج فرمائے ہیں۔ اگر سُنت نبوی میں عملیات و رقی کی اجازت نہ ہوتی، تو یہ بندگان دین جو تلاطم خیز قلزم احادیث کے سب سے بڑے امیر البحر ہیں۔ ان کو کب روا رکھتے، اور اُن کی اشاعت کیوں کرتے، کیا یہ علماء ان بزرگوں سے زیادہ سنت نبویہ کو سمجھتے ہیں؟ اور وہ ان سے بڑھ کر تعلیمات نبویہ کے رمز شناس ہیں؟ اس سے بھی عجیب بات اور سنیئے، نواب صدیق حسن خاں صاحب جو فرقہ وہابیہ کے ایک مشہور مفسر و محدث ہیں

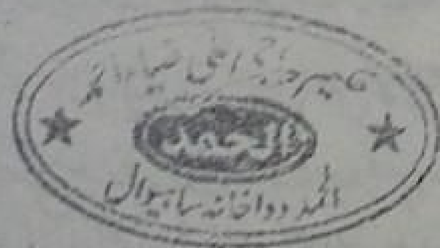
اور جو سرزمین ہند میں تحریک وہابیت کے ایک بڑے علمبردار مانے جاتے ہیں۔ خود اُنہوں نے تعویذات و رقی اور عملیات پر ایک مستقل کتاب بنام الداء والدواء لکھی ہے، اور اُس کے دیباچے میں وہ فرماتے ہیں:-

ہرچند کہ اعلیٰ درجہ احسان کا یہ ہے کہ انسان رقیہ نہ کرے اور نہ کرائے کیونکہ اس پر وعدہ دخول جنت کا بلا حساب حدیث صحیح میں آیا ہے۔ لیکن اکثر خلق کو کل علی تحمل نہیں ہوتی۔ اس لئے شارع علیہ السلام نے رقیہ کو جائز رکھا ہے۔ مگر اس شرط سے کہ آیت یا حدیث سے ہو، اور عربی زبان میں مفہوم المعنے ہو۔ لہٰذا مشائخ اور اہل علم نے اس طرح کے رقی ذکر کئے ہیں، اور خلق میں ان کا نفع دیکھا گیا ہے۔

ہمارا رات دن کا مشاہدہ ہے کہ بعض امراض مثلاً بواسیر، اگیا بخنی، خنازیر، نامیں اور دیگر ورم وسوجن پر کلمہ کلام پڑھ کر دم کرنے سے ایک بیّن فائدہ پہنچتا ہے، بلکہ بعض اوقات جب کسی مرض پر کوئی طبی یا ڈاکٹری دوا اثر نہ کرے، اور بجائے فائدہ کے نقصان ہوتا چلا جائے، تو مریض کے گلے یا عضو ماؤف پر ایک تعویذ یا گنڈہ کا باندھ دینا یا کچھ پڑھ کر دم کر دینا ایک حیرت انگیز طریقے سے پیغام شفا بن جاتا ہے۔ اور اس غیبی تاثیر کو دیکھ کر جس کا سر رشتہ کسی ظاہری و حسی سبب کے ساتھ وابستہ نظر نہیں آتا حکیم اور ڈاکٹر بھی انگشت بدندان رہ جاتے ہیں۔ سانپ، بچھو، سگ دیوانہ وغیرہ جانوروں کی ایذا رسانی دم وغیرہ کے ساتھ اس حیرت خیز طریقے سے زائل ہو جاتی ہیں، کہ طب اور ڈاکٹری جن کا کام صرف یہ ہے کہ محسوس اسباب کے ذریعہ سے مقصود تک پہنچیں، اس غیر محسوس و غیر مستقل اور غیر مدرک ذرائع کو موصل الے المقصود دیکھ کر عجز و بیچارگی سے دم بخود رہ جاتی ہیں۔ موجودہ زمانے میں ہمارے فرقہ وہابیہ کی طرح ہندوؤں میں سے سکھوں کا فرقہ بھی عملیات کا بے حد منکر ہے۔ ایک مرتبہ ایک سکھ لڑکے نے جو راقم کا شاگرد تھا، شکایت کی، کہ میری پنڈلیوں پر مدت سے پھنسیاں نکلے ہیں۔ اُن کے لئے کوئی دوا مرحمت ہو۔ راقم نے کہا، کہ دوا دارو میں پھنسیوں کو کاٹنا، چھیلنا یا اُن پر کوئی تیز دوا لگانی پڑیگی۔ جس سے تم کو خواہ مخواہ تکلیف ہوگی، اور پھر اُس سے پھنسیوں کا زائل ہونا بھی یقینی نہیں۔ اگر تم کہو، تو ایک عمل کے ذریعہ سے ان کا علاج کیا جا سکتا ہے جس سے نہ کوئی تکلیف ہو، نہ اذیت پہنچے، اور شفا بھی ہو جائے۔ لون لگے نہ پھٹکڑی

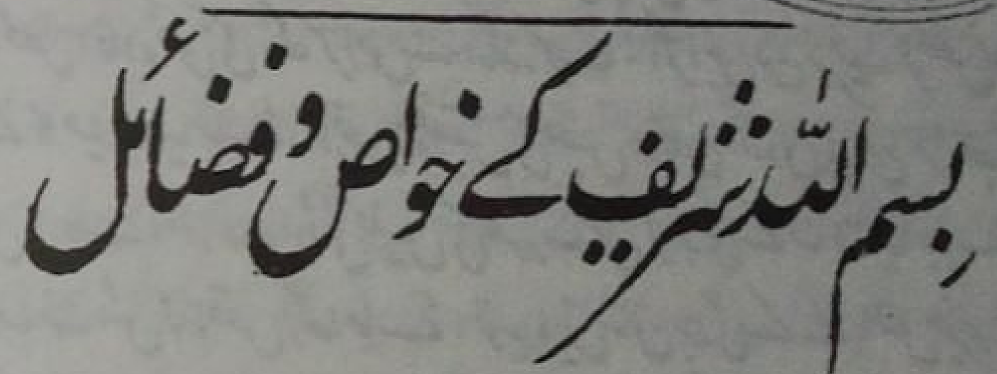
اور رنگ چوکھا آئے۔ وہ لڑکا گریجویٹ پڑھا ہوا، اور سکھی عقائد و مراسم کا پورا پابند تھا عمل و تعویذات کو ڈھکوسلا سمجھتا تھا۔ اس بات کا اُس پر چنداں اثر نہ ہوا۔ تاہم اُس نے اُستاد کی رائے کی تعمیل مناسب سمجھ کر جو چیز اُس سے کہی گئی، حاضر کی، اور اُس پر عمل کیا گیا۔ پانچ چھ روز کے بعد لڑکے نے نہایت حیرت و استعجاب اور کمال عقیدت و ارادت سے التماس کی کہ آپ کے عمل سے بڑا فایدہ ہُوا۔ اُس نے بتلایا، کہ دونوں پنڈلیاں جو کیلے اور کھُردرے مہکوں سے خارستان بنی ہوئی ہیں، اب صاف ہوتی چلی جا رہی ہیں بلور پہلے جڑ سے پتلے ہو کر خود بخود کٹ کر گرنے شروع ہو گئے۔ غرض جس چیز سے بنی نوع کے لئے ایک فائدہ عظیم متصور ہو، اور ایک خلق کثیر کی تکلیف رفع ہو، بلکہ بعض مرتبہ جانیں بھی بچ جائیں، اور ساتھ ہی اس میں کسی فعل شرک و بدعت کا ارتکاب بھی لازم نہ آئے، تو اُس کے ناجائز ہونے کی کیا وجہ ہو سکتی ہے۔ بلکہ وہ تو پیغمبری تعلیمات میں افادہ خلق ہونے کی وجہ سے مامور بہ ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا گیا۔ کہ یا رسول اللہ ہم لوگ بچھو کے کاٹنے پر ایک دم کیا کرتے ہیں۔ اور آپ نے دم کرنے سے منع فرمایا ہے۔ تو اُن لوگوں نے وہ کلام جس سے دم کرتے تھے، آپ کو سُنایا۔ تو حضور نے فرمایا۔ ما ادی بھا باسا من استطاع منکم ان ینفع اخاہ فلینفعہ یعنے میرے نزدیک اس میں کوئی مضائقہ نہیں۔ جو شخص اپنے بھائی کو کوئی فائدہ پہنچا سکتا ہے، اُسے پہنچانا چاہیئے۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے۔ احب عباد اللہ تعالیٰ الیہ انفعھم لعبادہٖ۔ یعنے اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام بندوں میں سے زیادہ پیارا وہ شخص ہے۔ جو اُس کے بندوں کو زیادہ فائدہ پہنچائے۔ اوپر کی حدیث سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ عزائم و رقی سے آنحضور کا منع فرمانا اس امر پر مبنی تھا، کہ اہل عرب ایام جاہلیت سے جس قسم کے منتر اور جھاڑ پھونک کرنے کے عادی تھے۔ اُن میں عموماً شیطانوں اور بتوں کا ذکر ہوتا تھا جس میں شرک و کفر لازم آتا ہے۔ اور شرک و کفر کی جڑیں کاٹنا اور توحید کے شجر کو بارور بنانا اسلام کا اولین مقصد ہے۔ اِس واسطے حضورؐ نے پہلے کلیتہً رقی سے لوگوں کو منع فرمایا۔ لیکن جب دیکھا، کہ بعض رقی میں کوئی وجہ شرک و کفر کی نہیں ہے تو اجازت دیدی۔ گویا عزائم مطلقاً ممنوع نہیں ہیں۔ بلکہ ان میں سے وہی ممنوع ہیں جو مخرب ایمان اور مستلزم شرک ہوں۔ چنانچہ اس کی تصریح اس حدیث سے ہوتی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لا باس بالرقی مالم یکن فیہ شرک یعنے رقی میں کوئی حرج نہیں، تاوقتیکہ اُن میں کوئی شرک کی بات نہ ہو +

مگر اس کے ساتھ ہی یہ بات بھی ملحوظ ہے، کہ اعمال و نقوش کے کام کو ایک کھیل یا ذریعہ معاش نہ بنا لیا جائے۔ اِس کے آداب و قواعد کا پورا لحاظ رکھنا لازم ہے۔ یہ کام اُس شخص کو زیبا ہے، جو متقی و پرہیزگار، خدا ترس اور متبع شریعت ہو۔ جس کو کوئی طمع، حکام دُنیا یا کوئی غرض نفسانی اس پاک فن کے ناجائز استعمال پر آمادہ نہ کرے، بلکہ محض افادہ خلق کے لئے اس سے کام لے۔ اور جو کچھ نذر نیاز پیش کی جائے، اُس کو محض ایک عقیدت مندانہ ہدیہ سمجھ کر لے، عمل کا معاوضہ نہ سمجھے۔ حتیٰ کہ اگر ایک طالب عمل تعویذ وغیرہ لے کر کچھ بھی نقد نہ دے، تو اُس پر دل گرفتہ و ناراض نہ ہو۔ اور اپنی نیت محض افادہ خلق کی رکھ کر اس سے درگذر کرے۔ اگر اِس فن شریف کو محض روزی کمانے کا حیلہ بنا لیا جائے، اور تعویذ و نقش کی فیس دوکان داروں کی طرح لڑ جھگڑ کر وصول کی جائے، اور عدم ادائگی فیس کی صورت عمل کو بدی کے ساتھ کیا جائے، یا بطور خیانت اُس کو ناقص رکھا جائے، تو یہ باتیں شان بندگی کے لئے بالکل غیر موزون ہیں، اور ایسے عاملوں کے عملیات و تعویذات مسلوب البرکتہ اور بے اثر ہو جاتے ہیں۔ نیز وہ افادہ خلق کے ثواب سے محروم رہ جاتے ہیں۔ بلکہ کسی نہ کسی صورت میں مبتلائے شامت ہونے کا بھی اندیشہ ہے +



پہلا باب

سُور و آیاتِ قرآنیہ کے فضائل و خواص



بسم اللہ شریف کے خواص و فضائل

نجاتِ آخرت بسم اللہ شریف کے اُنیس ۱۹ حروف ہیں۔ یہی تعداد دوزخ کے ملائکہ موکلین کی ہے۔ بزرگان دین نے لکھا ہے کہ جو شخص اس کا وِرد رکھے، اُس کو دوزخ کا اندیشہ نہ ہوگا +

رُعب و وقار بسم اللہ شریف کا وِرد بکثرت رکھنے سے عالم علوی میں قدر و منزلت پیدا ہو جاتی ہے۔ جو شخص اس کو چھ سو مرتبہ لکھ کر اپنے ساتھ رکھے۔ لوگوں کے قلوب میں اُس کی ہیبت اور رُعب پیدا ہو جاتا ہے۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں، کہ جو شخص بسم اللہ شریف کو چھ سو پچیس ۶۲۵ مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے، اللہ تعالیٰ اُس کو عزت و جلال کے لباس سے ملبوس کر دیتا ہے، اور اللہ کے حکم سے وہ ہر شخص کی ایذا سے محفوظ رہے گا۔ یہ بزرگ فرماتے ہیں، کہ میں نے اِس کو آزمایا ہے، اور بحمد للہ درست پایا +

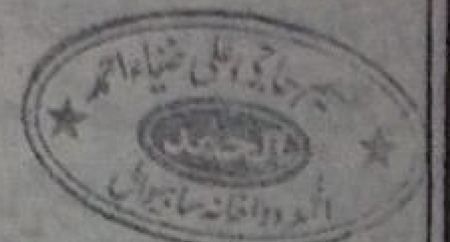
قضائے حاجات بسم اللہ شریف کا ہر عمل نہایت عجیب معمول ہے اور بہت سے بزرگان دین سے منقول ہے۔ کہ بعد عشاء باوضو بارہ ہزار مرتبہ بسم اللہ پڑھے۔ ہر ہزار کے بعد درود شریف پڑھ کر اپنی حاجت کے لئے دعا کرے۔ اللہ کے فضل سے جو بھی مراد ہوگی۔ بر آئیگی +

حصول مطالب اگر بسم اللہ شریف کو اس کے حروف کے اعداد بحساب ابجد کے مطابق یعنے سات سو چھیاسی ۷۸۶ مرتبہ پڑھ کر چھ رکعت دو دو رکعت کے بعد سلام پھیر کر پڑھیں۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ بعد الم نشرح پندرہ ۱۵ مرتبہ پڑھیں۔ پھر دعا مانگیں۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ وَاَسْأَلُكَ بِعَظْمَةِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْأَلُكَ بِجَلَالِ وَسَنَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْأَلُكَ بِھَیْبَةِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِحُرْمَةِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِجَبَرُوْتِ وَمَلَکُوْتِ وَکِبْرِیَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِعِزَّةِ وَقُوَّةِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَرْفَعْ قَدْرِیْ وَیَسِّرْ اَمْرِیْ وَاجْبُرْ کَسْرِیْ وَاَغْنِ فَقْرِیْ وَاَطِلْ عُمْرِیْ بِفَضْلِكَ وَکَرَمِكَ وَاِحْسَانِكَ یَا مَنْ ھُوَ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ الٓمٓ الٓمٓرٰ اِسْمُ اللّٰہِ الْاَعْظَمُ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْاَکْرَمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَاَسْأَلُكَ بِجَلَالِ الْھَیْبَةِ وَبِعِزَّةِ الْعِزَّةِ وَاَسْأَلُكَ بِکِبْرِیَاءِ الْعَظَمَةِ وَبِجَبَرُوْتِ الْقُدْرَةِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ وَاَسْأَلُكَ بِدَوَامِ الْبَقَاءِ وَضِیَاءِ النُّوْرِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنَ الصَّالِحِیْنَ وَاَسْأَلُكَ بِحُسْنِ الْبَھَاءِ وَبِاِشْرَاقِ وَجْھِكَ الْکَرِیْمِ اَنْ تُدْخِلَنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ تو ہر مراد و مقصد پورا ہو سکتا ہے :۔

حل مشکلات حضرت خطیب رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں، کہ بسم اللہ کی بدولت اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول فرمائی بسم اللہ کی برکت سے حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی نے کوہ جودی پر قرار پکڑا۔ بسم اللہ کے اثر سے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر آتش نمرود گلزار بن گئی۔ بسم اللہ ہی کے سبب سے

پہلا باب

سُور و آیاتِ قرآنیہ کے فضائل و خواص



بسم اللہ شریف کے خواص و فضائل

نجاتِ آخرت

بسم اللہ شریف کے اُنیس (19) حروف ہیں۔ یہی تعداد دوزخ کے ملائکہ موکلین کی ہے۔ بزرگانِ دین نے لکھا ہے کہ جو شخص اس کا وِرد رکھے، اُس کو دوزخ کا اندیشہ نہ ہوگا ✦

رُعب و وقار

بسم اللہ شریف کا وِرد بکثرت رکھنے سے عالمِ علوی میں قدر و منزلت پیدا ہو جاتی ہے۔ جو شخص اس کو چھ سو مرتبہ لکھ کر اپنے ساتھ رکھے۔ لوگوں کے قلوب میں اُسکی ہیبت اور رُعب پیدا ہو جاتا ہے۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں، کہ جو شخص بسم اللہ شریف کو چھ سو پچیس (625) مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے، اللہ تعالیٰ اُس کو عزت و جلال کے لباس سے ملبوس کر دیتا ہے، اور اللہ کے حکم سے وہ ہر شخص کی ایذا سے محفوظ رہے گا۔ یہ بزرگ فرماتے ہیں، کہ مَیں نے اِس کو آزمایا ہے، اور بحمد اللہ درست پایا ✦

قضائے حاجات

بسم اللہ شریف کا عمل نہایت عجیب مجرب ہے اور بہت سے بزرگانِ دین سے منقول ہے کہ بعد عشاء باوضو بارہ ہزار مرتبہ بسم اللہ پڑھے۔ ہر ہزار کے بعد درود شریف پڑھ کر اپنی حاجت کے لئے دعا کرے۔ اللہ کے فضل سے جو بھی مراد ہوگی بر آئیگی ✦

حصولِ مطالب

اگر بسم اللہ شریف کو اس کے حروف کے اعداد بحساب ابجد کے مطابق یعنے سات سو چھیاسی (786) مرتبہ پڑھ کر چھ رکعت دو دو رکعت کے بعد سلام پھیر کر پڑھیں۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ بعد الم نشرح پندرہ (15) مرتبہ پڑھیں۔ پھر دعا مانگیں۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ وَاَسْئَلُكَ بِعَظْمَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاَسْئَلُكَ بِجَلَالِ وَسَنَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاَسْئَلُكَ بِهَيْبَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِحُرْمَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِجَبَرُوْتِ وَمَلَكُوْتِ وَكِبْرِيَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِعِزَّةِ وَقُوَّةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَرْفَعْ قَدْرِیْ وَيَسِّرْ اَمْرِیْ وَاجْبُرْ كَسْرِیْ وَاَغْنِ فَقْرِیْ وَاَطِلْ عُمْرِیْ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ وَاِحْسَانِكَ يَا مَنْ هُوَ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ الٓمٓ الٓمٓرٰ اِسْمُ اللّٰهِ الْاَعْظَمُ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ الْاَكْرَمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَسْئَلُكَ بِجَلَالِ الْهَيْبَةِ وَبِعِزَّةِ الْعِزَّةِ وَاَسْئَلُكَ بِكِبْرِيَاءِ الْعَظَمَةِ وَبِجَبَرُوْتِ الْقُدْرَةِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنَ الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ وَاَسْئَلُكَ بِدَوَامِ الْبَقَاءِ وَضِيَاءِ النُّوْرِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ وَاَسْئَلُكَ بِحُسْنِ الْبَهَاءِ وَبِاِشْرَاقِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ تُدْخِلَنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ تو ہر مراد و مقصد پورا ہو سکتا ہے ∴

حلِ مشکلات

حضرت خطیب رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں، کہ بسم اللہ کی بدولت اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول فرمائی۔ بسم اللہ کی برکت سے حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی نے کوہ جودی پر قرار پکڑا۔ بسم اللہ کے اثر سے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر آتشِ نمرود گلزار بن گئی۔ بسم اللہ ہی کے سبب سے

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون پر فتح پائی، اور وہ کا فر دریائے نیل میں غرق ہوا۔ بسم اللہ کے طفیل حضرت سلیمان علیہ السلام کے لئے تمام جن و پری مطیع ہو گئے۔ بسم اللہ ہی کے پڑھنے سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا دم مادرزاد اندھوں اور کوڑھیوں کے لئے باعث شفا تھا۔ پھر یہی بسم اللہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے موجب نصرت دین و قہر اعدا و فتح بلاد ہوئی۔ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے، کہ جو مومن بسم اللہ پڑھ کر کام کریگا، اُس میں برکت دی جائیگی۔ اور جو شخص طلب حاجت کے وقت اس کو پڑھیگا۔ اللہ تعالیٰ اُس کی ہر مُراد کو پورا کریگا +

دفع بلیّات

جو شخص سوتے وقت اکیس مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اُس کو رات بھر شیطان کے شر سے محفوظ، اُس کے مال کو چوروں سے مامون رکھیگا۔ اور اُس کو مرگ مفاجات اور ہر بلا سے بچائیگا +

تذلیل ظالم

کسی ظالم و ستمگر کے سامنے پچاس مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھی جائے، تو اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کر دیتا ہے +

ہر قسم کا درد

اگر جسم کے کسی مقام پر ریحی، عصبی یا التہابی درد کسی قسم کا ہو، ایک سو مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھ کر دم کر دو۔ اور اسی طرح تین دن تک دم کرتے رہو۔ اللہ کے فضل سے شفا ہو جائیگی +

حُب

جو شخص پانی کے پیالے پر سات سو چھیاسی مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر دم کرے اور یہ پیالہ کسی کو پلا دے، تو وہ اُس سے محبت و اُلفت کرنے لگیگا +

حصول مرادات

جو شخص سات روز تک روزانہ سات سو چھیاسی مرتبہ بسم اللہ شریف کا ورد حسن نیت سے کریگا، خواہ کسی نفع کے حاصل کرنے کی غرض سے ہو۔ یا کسی شر کا دفع کرنا مقصود ہو، یا دوکان و تجارت کا چلانا مطلوب ہو، اللہ تعالیٰ اُس کی مُراد بر لائیگا +

تیزی ذہن

قدح آب پر سات سو چھیاسی مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر دم کیا جائے اور اُس پانی میں سے قدرے کسی کند ذہن کو طلوع آفتاب کے وقت پلا دیا جائے۔ تو سات روز تک ایسا کرنے سے وہ ذہین و ہوشیار اور قوی الحفظ ہو جائیگا +

تسخیر خلق

بسم اللہ شریف کا عجیب عمل ہے جو صاحب عمل کے لئے جس پر اسم ہے اُس ذاتِ واحد کی جس کا کوئی شریک نہیں۔ اگر جو شخص اس کو کریگا وہ لوگوں کی نظروں میں وہ پیارا ہو کر اللہ کا مقبول و محبوب ہو جائے گا۔ ہر شخص اُس کی عزت کریگا، اُس کا وقار بڑھے گا۔ اس کی ہر بات کے آگے سر تسلیم خم کریگا، حکام اُس کا ادب کرینگے، عوام اُس کو آنکھوں پر بٹھائیں گے۔ وہ عمل یہ ہے کہ جمعرات کے روز روزہ رکھیں، اور بعد غروب آفتاب پانچ دانے سے افطار کریں۔ مغرب کی نماز کے بعد ایک سو اکیس مرتبہ بسم اللہ پڑھیں۔ پھر نماز عشاء ادا کر کے حسب معمول خوابگاہ میں لیٹ جائیں، اور بلا لحاظ تعداد بسم اللہ پڑھتے جائیں، حتیٰ کہ نیند آجائے جب جمعہ کی صبح کو جاگیں، تو نماز فجر پڑھ کر ایک سو اکیس مرتبہ بسم اللہ کا ورد کر کے اُس کو حروف مقطعات کی صورت میں ایک کاغذ پر لکھیں یعنی ب س م ا ل ل ہ ا ل ر ح م ن ا ل ر ح ی م، اور اس کاغذ کو اپنے پاس رکھ کر جس کام کو جس مقصد کے لئے جس مدعا کے لئے جانا چاہیں، جائیں۔ فوز و فلاح اور فتح و نصرت استقبال کرے گی +

سرسبزی زراعت

ایک کاغذ پر بسم اللہ شریف ایک سو ایک مرتبہ لکھ کر وہ کاغذ کھیتی میں دفن کیا جائے، تو فصل خوب ہری بھری ہوگی۔ پیداوار کافی ہوگی۔ اور تمام ارضی و سماوی آفات سے محفوظ رہے گی +

سلامتی اولاد

جس عورت کے بچے مر مر جاتے ہوں، اُس کو ایک کاغذ پر بسم اللہ شریف اکسٹھ مرتبہ لکھ کر دیجائے۔ کر اپنے پاس بطور تعویذ رکھے۔ انشاء اللہ اُس کی اولاد ہر آفت سے محفوظ اور زندہ و سلامت رہے گی +

صید ماہی

لکھا ہے، کہ اگر ایک سیسے کی تختی پر بسم اللہ شریف لکھ کر اُسے ماہی گیر کے جال میں رکھ دیا جائے، تو مچھلیاں بکثرت آئیں +

سلاطین پر اثر ڈالنا

اگر ایک کاغذ پر صرف الرحمٰن الرحیم پانسو مرتبہ لکھ کر اس پر ڈیڑھ سو مرتبہ پوری بسم اللہ پڑھ کر دم کیا جائے، اور یہ ورق اپنے پاس رکھ کر جس ظالم سے ظالم حاکم، یا بدمزاج سے بدمزاج بادشاہ کے حضور میں جائیں، وہ مہربانی سے پیش آئیگا +

شرکت جنگ وجدل

اگر ایک کاغذ پر ایک سو ننانوے مرتبہ حرف الرحیم لکھ کر اپنے پاس رکھیں، تو خواہ گھمسان کی لڑائی میں جانا پڑے، دشمن کے اسلحہ کا کچھ اثر نہ ہوگا +

علاج درد سر

اگر بسم اللہ شریف ایک کاغذ پر اکیس مرتبہ لکھ کر درد سر کے مریض کے سر سے باندھ دیں، تو انشاء اللہ شفاء پائے +

حصول مرادات

عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جس شخص کی کوئی مراد ہو، اُسے چاہئے کہ چہارشنبہ، پنجشنبہ، جمعہ، تین دن روزے رکھے۔ جمعہ کے روز غسل کرکے جامع مسجد کو جائے۔ اور کچھ صدقہ دے۔ جمعہ کی نماز کے بعد یوں دعا کرے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۝ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۝ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ اَلَّذِیْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِهٖ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ یہاں پہنچ کر اپنی حاجت اور مراد کا ذکر کرے۔ اور اس کے پورا ہونے کی التجا کرے۔ حضرت عبداللہ [illegible] فرمایا کرتے تھے کہ یہ عمل نااہل لوگوں کو نہ بتایا جائے، [illegible] کے خلاف بد دعا کرنے لگیں۔ اور وہ فوراً قبول ہو جائے +

مقہوری ظالمین

حضرت شیخ [illegible] میں لکھتے ہیں، کہ اگر کسی ظالم و ستمگار کو [illegible] تو اس کو سیسے کے پترے پر ذیل کا نقش بسم اللہ لکھنا چاہئے۔ اور سفید خانوں میں اس ظالم کا نام لکھے جس کی صورت یہ ہے :-

۷۸۶

بسم	الله	الرحمٰن	الرحیم	
الله	الرحمٰن	الرحیم		بسم
الرحمٰن	الرحیم	۰	بسم	الله
الرحیم	۰	بسم	الله	الرحمٰن
۰	بسم	الله	الرحمٰن	الرحیم

پھر اس نقوش پترے کو سینگ اور بیسن کی دھونی دیکر چولہے یا بھٹی یا لوہار کے آتشدان کے قریب دفن کردیں۔ جہاں ہمیشہ آگ جلتی ہو۔ مگر خبردار آگ کا اثر پترے تک نہ پہنچے۔ ورنہ خود معمول کے ہلاک ہونے کا اندیشہ ہے۔ اور سات سو مرتبہ یوں دعا کریں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَهُوَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ مِنْ خَشْیَتِهِ الْقُلُوْبُ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ فِیْ (یہاں اس ظالم و ستمگار کا نام لے) اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهٗ یَرْجِعُ عَمَّا هُوَ فِیْهِ فَاهْدِهٖ وَوَفِّقْهُ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهٗ لَا یَرْجِعُ عَنْهُ فَاَنْزِلْ عَلَیْهِ بَلَآءَكَ وَسَخَطَكَ وَغَضَبَكَ وَاَهْلِكْهُ اس کے آگے سات بار کہے۔ یَا قَاهِرُ یَا قَهَّارُ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ یَا اَللّٰهُ ۔ اس عمل سے اول تو وہ ظالم راہ راست پر آکر عدل و انصاف اختیار کریگا۔ ورنہ تباہ و برباد ہو جائیگا +

تقویت حافظہ

روزانہ بسم اللہ شریف ایک چینی کے پاک صاف برتن میں لکھ کر پانی میں گھول کر مریض نسیان کو پلا دیا جائے۔ تو اس کی قوت حافظہ قوی ہو جاتی ہے +

علاج امراض

اگر چینی کے برتن میں بسم اللہ شریف بحروف مقطعہ [illegible] میں لکھ کر پلائیں۔ تو اس سے ہر مرض سے شفا پانے کی امید ہے۔ اگر درد شکم کے لئے [illegible]

پڑھ کر دم کریں۔ تو انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ خصوصاً جبکہ پڑھ کر آب دہن بھی آنکھ پر لگا دیں۔ بعض بزرگان دین فرماتے ہیں، کہ اگر کسی درد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر سورہ فاتحہ پڑھیں، اور سات مرتبہ یہ دعا کریں۔ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّیْ سُوْءَ مَا اَجِدُ وَفُحْشَہٗ بِدَعْوَۃِ نَبِیِّکَ الْمُبَارَکِ الْاَمِیْنِ الْمَکِیْنِ عِنْدَکَ ۔

بچھو کاٹے کا علاج

ایک برتن میں تھوڑے پانی اور نمک کی ایک ڈلی ڈال کر سات مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھ کر دم کریں۔ اور پلا دیں۔ فوراً درد ساکن ہوگا۔

درد دندان

ایک لوح پر کچھ ریت پھیلا کر کسی میخ کے سرے سے اس پر یہ حروف لکھیں۔ اب ج د ہ و ز ح ط ی مریض اپنے دکھتے دانت یا داڑھ پر انگلی رکھے۔ ادھر عامل پہلے حروف پر میخ زور کے ساتھ کھڑی کر کے ایک مرتبہ بسم اللہ پڑھے، اور پوچھے، کہ کیا درد بند ہوگیا۔ اگر مریض کہے، بند نہیں ہوا، تو دوسرے حرف پر میخ رکھ کر دو مرتبہ بسم اللہ پڑھے۔ اور پھر پوچھے۔ اگر پھر بھی آرام نہ ہو، تو تیسرے حرف پر میخ رکھ کر تین دفعہ بسم اللہ پڑھے۔ غرض اسی طرح ہر مرتبہ مریض سے پوچھ کر اس کو آرام نہ ہونے کی صورت میں اگلے حرف میں میخ کھڑی کرے۔ اور ایک ایک مرتبہ زیادہ پڑھتا جائے۔ انشاء اللہ کسی نہ کسی حرف کی نوبت میں آرام آجائیگا بشرطیکہ مریض حسن ظن رکھتا ہو مجرب و آزمودہ ہے۔

درد سر کا علاج

قیصر روم جب حضرت عمر رضی اللہ کے عہد مبارک میں خلافت راشدہ کا مطیع ہو گیا تھا۔ تو اس نے حضرت عمر رضی اللہ کو لکھا، کہ مجھ کو ہمیشہ درد سر کی شکایت رہتی ہے، جس پر کوئی دوا موثر نہیں ہوتی حضرت عمر رضی اللہ نے ایک ٹوپی بھیج دی۔ قیصر روم نے سر پر رکھی، تو فوراً درد ختم گیا۔ تعجب ہوا۔ دیکھا، تو اس میں صرف بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھا تھا۔ بولا، کہ یہ دین کس قدر بزرگ ہے، جس کی ایک آیت سے مجھے شفاء ہو گئی۔ اور فوراً مسلمان ہو گیا۔

دفع زہر

ایک مرتبہ حضرت خالد ابن ولید رضی اللہ عنہ نے کفار کے کسی قلعہ کا محاصرہ کیا۔ اہل قلعہ نے تنگ آکر کہا، کہ ہم آپ کا دین اختیار کرنے کو تیار ہیں، بشرطیکہ اس کی خوبی کی کوئی نشانی دکھاؤ۔ حضرت خالد رضی نے کہا، بہت اچھا۔ تم میرے پاس کوئی زہر قاتل لاؤ۔ وہ لوگ ایک پیالے میں زہر قاتل گھول کر لائے۔ آپ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر اس کو پی گئے۔ کچھ اثر نہ ہوا۔ صحیح و سالم کھڑے ہو گئے۔ یہ دیکھ کر سب لوگ بصدق دل مسلمان ہوگئے۔

خوشنودی حق

حضرت بشر حافی نے ایک پرزہ کاغذ پر بسم اللہ لکھی ہوئی زمین پر پڑی پائی۔ اس کو اٹھالیا۔ ان کے پاس صرف سوا دو درم تھے۔ اس نقدی کی کچھ خوشبو خرید کر اس کاغذ کے پرزہ کو خوشبو دار کیا۔ خواب میں ان کو حق تعالیٰ کا دیدار ہوا۔ حق تعالیٰ نے فرمایا۔ یا بشر طیبت اسمی لاطیبن اسمک فی الدنیا۔ اے بشر تم نے میرے نام کو خوشبو دار کیا میں دنیا میں تمہارے نام کو خوشبو دار بنا دوں گا۔

فاتحہ الکتاب کے فضائل و خواص

تالیف قلوب

اگر دو دوستوں میں پھوٹ پڑ جائے۔ یا دو بھائیوں میں تفرقہ پیدا ہو جائے، یا میاں بیوی میں ان بن ہو جائے تو کسی طریق سے ان کے مابین اتحاد و اتفاق قائم کرا دینا بڑے ثواب کا کام ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے، کہ جو کوئی دو شخصوں میں صلح کرادے۔ اس کو شہید کے برابر اجر ملتا ہے۔ اس غرض کے لئے یہ عمل بڑا مجرب ہے، کہ باوضو بیٹھ کر ذیل کے کلمات گلاب اور زعفران سے کاغذ پر لکھیں۔ جن میں فریقین کے نام معہ ان کی والدہ کے نام موقع موقع پر درج کر دیں۔ اور اثنائے تحریر میں لوبان اور عود کا بخور پہنچائیں۔ فرض کرو، کہ فضل اور جعفر دو دوست ہیں۔ جن کے درمیان صلح کرانی مقصود ہے۔ تو عامل دونوں کی ماؤں کے ناموں کے ساتھ یوں لکھے گا:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ بحمد فضل ابن ہندہ لجعفر بن مریم طاعۃ للہ ولفاتحۃ الکتاب الشریفۃ الرحمٰن الرحیم برحم فضل ابن ہندہ علی جعفر بن مریم طاعۃ للہ ولفاتحۃ الکتاب الشریفۃ مالک یوم الدین املک فضل بن ہندہ جعفر بن مریم طاعۃ للہ ولفاتحۃ

الکتاب الشریفۃ ایاک نعبد نعبد فضل بن ھندہ لجعفر بن مریم
طاعۃ للہ ولفاتحہ الکتاب الشریفۃ وایاک نستعین استعان فضل
بن ھندہ باللہ تعالٰے ولفاتحہ الکتاب الشریفۃ علٰے جعفر بن مریم
لیکون مطاوعالہ وتحت ارادتہ فی الاقوال والافعال طاعۃ للہ
تعالٰے ولفاتحہ الکتاب الشریفۃ اھدنا الصراط المستقیم اھتدی
واستقام فضل بن ھندہ لجعفر بن مریم استقامۃ محبۃ وسماع
قول طاعۃ للہ تعالٰے ولفاتحہ الکتاب الشریفۃ صراط الذین انعمت
علیھم انعم فضل بن ھندہ بجمیع ما یطلب منہ جعفر بن مریم ویودہا
طاعۃ للہ تعالٰے ولفاتحہ الکتاب الشریفہ محبۃ وشفقۃ ومودۃ
ورحمۃ ورافۃ غیر المغضوب علیھم ولا الضالین ضل فضل بن ھندہ
فی محبۃ جعفر بن مریم طاعۃ للہ تعالٰے ولفاتحہ الکتاب الشریفۃ
امین ونزعنا ما فی صدورھم من غل (اما متقابلین) (پارہ ۱۴، رکوع ۴) ولو انفقت
ما فی الارض جمیعا (نا حکیم) جب تحریر مکمل ہو جائے۔ تو اُس کے وسط میں
ایک سوئی گاڑ کر اسے بلند جگہ پر لٹکا دیں۔ جہاں سے مطلوب کی طرف سے آنے والی
ہوا کا گذر ہو +

علاج دردِ چشم وغیرہ

فجر کی سنت اور فرض نماز کے درمیان اکتالیس بار فاتحہ پڑھ کر دم کریں۔ انشاء اللہ فی الفور صحت ہوگی۔ دوسرے ہر قسم کے دردوں کے لئے بھی یہ عمل شافی ہے +

سلامتی مسافر

جو شخص سفر پر جا رہا ہو۔ اس کے لئے اگر آغاز سفر میں اکتالیس بار سورہ فاتحہ پڑھ کر دُعا کی جائے۔ تو باذنہٖ تعالٰے سفر میں ہر قسم کی آفت سے مامون رہے +

قید سے خلاصی پانا

اگر کوئی قیدی سورہ فاتحہ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے۔ اور ہر دس مرتبہ پڑھنے کے بعد اپنی بیڑی ہتھکڑی یا طوق پر پھونکے گا۔ تو انشاء اللہ اُس سے نجات پائیگا +

حل مشکلات

ہر صبح کو اکتالیس بار سورہ فاتحہ پڑھتے رہیں۔ اللہ تعالٰے کے فضل سے بلا تعب و مشقت اُس کی مشکلات رفع و رزق کشادہ ہو جائیگا +

دفع عطش

اگر سفر میں یا قلتِ آب میں یا کسی مرض میں پیاس کا اندیشہ ہو تو صبح کے وقت فاتحہ پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کریں، اور مُنہ اور پیٹ پر پھیر لیں۔ باذنہٖ تعالٰے اس روز پیاس نہ لگیگی +

علاج طاعون

لکھا ہے، کہ ایک مرتبہ بلدۂ ملتان میں وبائے طاعون پھیلی۔ شیخ تیمی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے اصحاب کو ارشاد فرمایا، کہ طاعون کے مریض پر فاتحہ بوصل بسم اللہ پڑھ کر دم کر دیا کرو۔ چنانچہ اکتالیس بار پڑھ کر دم کیا گیا۔ تو اللہ تعالٰے نے ہر مریض کو شفا بخشی +

شفا از ہر مرض

حدیث شریف میں آیا ہے، کہ الفاتحہ شفاء من کل داءٍ یعنے سورہ فاتحہ ہر بیماری سے شفاء دیتی ہے۔ یہی وجہ ہے، کہ سورہ فاتحہ کے دوسرے اسماء کے علاوہ ایک نام سورہ شفا بھی ہے۔ لہذا یہ سورہ مبارکہ ہر مرض کے لئے وسیلہ شفا بن سکتی ہے۔ ابن قیم رحمۃ اللہ نے لکھا ہے، کہ ہر مرض کے لئے ایک نہ ایک دوا ہے، اگر میں نے ہر مرض کا علاج سورہ فاتحہ سے کیا ہے جسکی عجیب تاثیر دیکھی گئی ہے۔ ایک مرتبہ مجھے مُدت تک مکہ مکرمہ میں قیام کرنے کا اتفاق ہُوا۔ اِس عرصہ میں مجھے مختلف امراض ستاتے رہے۔ کوئی طبیب ملتا نہ تھا۔ تو مَیں نے دل میں کہا۔ لاؤ اپنا علاج خود سورہ فاتحہ سے کریں۔ چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا، تو اُس کی عجیب تاثیر دیکھی۔ مَیں دوسرے لوگوں کو یہی علاج بتاتا ہوں تو وہ اکثر شفایاب ہو جاتے ہیں +

آیۃ الکرسی کے فضائل و خواص

حدیث شریف مروی ہے، کہ آیۃ الکرسی قرآن مجید کی افضل ترین آیت ہے۔ جو شخص اِس آیت کو ہر نماز کے بعد پڑھتا رہے۔ اُس کے داخل جنت ہونے میں

صرف موت آنے تک کی دیر ہے +

دفع جنات

حضرت امام غزالی رحمہ سے منقول ہے، کہ وہ فرماتے ہیں، کہ بنی کعب کا ایک تاجر خود اپنا حال بیان کرتا ہے، کہ وہ کھجور کی فروخت کے لئے بصرہ گیا۔ چند روزہ قیام کے لئے اُس کو ایک مکان کی ضرورت ہوئی۔ اُس نے ایک عمارت دیکھی۔ جس میں ہر طرف مکڑیوں کے جالے بکثرت لٹک رہے تھے۔ اُس نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ مکان کیسا ہے؟ لوگوں نے کہا غیر آباد ہے پھر تاجر نے اُس مکان کے مالک سے کہا۔ مجھے یہ مکان چند روز کے لئے کرایہ پر دے دو۔ مالک بولا۔ میاں! اپنی جان کی خیر مناؤ۔ یہاں ایک جن نے ڈیرہ لگا رکھا ہے جو شخص یہاں قیام کرتا ہے، وہ جن اُس کو مار ڈالتا ہے۔ تاجر نے کہا۔ خیر دیکھا جائیگا تم مجھے یہ مکان کرایہ پر دے دو۔ ہم دونوں خود سمجھ لینگے۔ اللہ تعالیٰ میرا مددگار ہے۔ مالک نے کہا۔ جو تمہاری مرضی۔ تاجر نے اُس مکان میں ٹھکانا بنایا۔ جب رات ہوئی تو ایک کالا کلوٹا شخص آیا جس کی آنکھیں آگ کے شعلے کی طرح چمکتی تھیں۔ اور اُس کے گرد ایک گھٹا ٹوپ اندھیرا محیط تھا۔ اور سیدھا میری طرف بڑھتا چلا آتا تھا۔ میں نے فوراً پڑھنا شروع کیا۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ۔ اور ساری آیۃ الکرسی پڑھتا گیا۔ وہ شخص بھی میرے ساتھ ساتھ اس آیت کو پڑھتا جاتا تھا جب میں نے پڑھا وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ تو اُس کے مُنہ سے کوئی کلمہ نہ نکلا۔ اور میں بار بار اسی کلمہ کو دُھراتا رہا۔ میرے پڑھتے پڑھتے وہ اندھیرا زائل ہو گیا۔ میں مکان کے ایک حصے میں جا کر بآرام سو رہا۔ جب صبح ہوئی۔ تو میں نے وہ جگہ جہاں شب کو میرا اور اُس جن کا مقابلہ ہُوا تھا۔ دیکھی، کہ آتش زدگی کے نشان نمایاں تھے اور ایک ڈھیری راکھ کی موجود تھی۔ اتنے میں ایک آواز آئی، کہ تم نے ایک بڑے موذی جن کو جلا کر خاکستر کر دیا +

غلبہ بلغم کا علاج

اگر غلبہ بلغم سے کھانسی وغیرہ کی شکایت ہو۔ تو دیسی نمک کی سات چھوٹی چھوٹی ڈلیاں لے کر ہر ڈلی پر سات سات مرتبہ آیۃ الکرسی شریف پڑھ کر دم کریں، اور مریض کو روزانہ ایک ڈلی دیں، کہ مُنہ میں رکھ کر لعاب نگلتا رہے۔ انشاء اللہ سات روز میں صحت ہو جائے گی +

خوفناک خواب کا علاج

اگر کسی کو خوفناک اور بھیانک خواب ستاتے ہوں، تو سونے سے پہلے تین دفعہ اعوذ پڑھے، اور تین ہی مرتبہ آیت الکرسی پڑھے۔ اور اس میں کلمہ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۔ کو تین دفعہ دُھرائے۔ پھر سو جائے انشاء اللہ امن و راحت میں سوتا رہیگا +

قلب و جگر کی بیماریوں کا علاج

درد دل، خفقان، ضعف جگر، استسقا اور معدہ و امعاء کے امراض کے لئے یہ عمل مفید ہے۔ کہ ایک پاکیزہ برتن میں تین مرتبہ آیۃ الکرسی لکھ کر مریض کو پلائیں۔ اور مریض اس کو پیتے وقت اپنے مرض کا نام لیکر اس سے شفا پانے کی اللہ سے امید کرے۔ مثلاً اگر ضعفِ جگر کا مرض ہو۔ تو غسالہ آیت کی پیالی منہ سے لگاتے وقت کہے:۔ نویت الشفاء من اللہ تعالٰے من ضعف الکبد۔ اگر عربی نہ جانتا ہو۔ تو یوں سہی۔ میں نیّت کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ مجھے ضعف جگر سے شفا بخشے +

زبان بندی حاکم

جب کبھی ظالم و تند خو حاکم کی پیشی میں جانا ہو۔ تو اس کے سامنے جاتے وقت آیۃ الکرسی پڑھیں پھر یہ کلمات کہیں۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰیَةِ الْکَرِیْمَةِ وَمَا فِیْهَا مِنَ الْاَسْمَاءِ الْعَظِیْمَةِ اَنْ تُلْجِمَ فَاهٗ عَنِّیْ وَتُخْرِسُ لِسَانَهٗ حَتّٰی لَا یَنْطِقُ اِلَّا بِخَیْرٍ اَوْ یَصْمُتُ خَیْرُكَ یَا هٰذَا بَیْنَ یَدَیْكَ وَشَرُّكَ تَحْتَ قَدَمِكَ پھر اُس کے سامنے جائے۔ انشاء اللہ وہ ساکت رہ جائیگا +

نور باطن

امام بونی رحمۃ اللہ علیہ اس آیت شریفہ کی تعریف میں فرماتے ہیں کہ جو شخص اس کو ستر مرتبہ جمعہ کے روز نماز عصر کے بعد کسی خالی جگہ میں پڑھا کرے۔ وہ اپنے دل میں ایک خاص کیفیت محسوس کریگا۔ جو پہلے حاصل نہ تھی ایسی حالت میں جو دُعا کریگا۔ قبول ہو گی +

فتح و نصرت

جو شخص آیت الکرسی تین سو تیرہ بار پڑھیگا۔ اس کو بے قیاس بھلائی حاصل ہوگی۔ اور جس جنگ میں اس تعداد میں پڑھی جائے اس میں پڑھنے والوں کو غلبہ اور فتح حاصل ہوگی۔ شرجی رحمہ فرماتے ہیں کہ اس عدد میں ایک خاص قدرتی راز ہے۔ انبیاء مرسلین کی تعداد یہی تھی۔ اصحاب طالوت بھی اسی تعداد میں تھے جنہوں نے حضرت داؤدؑ کی جوانمردی سے جالوت پر فتح پائی۔ اور جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً بِاِذْنِ اللّٰهِ۔ غزوہ بدر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب بھی اسی تعداد میں تھے۔ جو ایک ہزار کفار مکہ پر فتحیاب ہوئے +

سورہ یٰسین کے فضائل و خواص

حدیث شریف میں سورہ یٰسین کو قلب القرآن کہا گیا ہے جس طرح دل جسم انسانی میں ایک عالیشان درجہ رکھتا ہے۔ اسی طرح سے سورہ شریفہ کے علوشان کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ شیخ سنوسی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مجربات میں فرماتے ہیں کہ جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔ کہ آپ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے فرمایا۔ علیک بسورۃ یٰسین فان فیھا عشرۃ من برکۃ ما قراھا جائع الا شبع، ولا ظمان الا روی، ولا عریان الا کسی، ولا عاذب الا تزوج، ولا خائف الا امن، ولا مریض الا شفی، ولا مسجون الا فرج عنہ، ولا مسافر الا اعین علی سفرہ ولا مھموم الا ازیل ھمہ ولا ضال الا اھتدی ولا مسروق الا اعلم مکانہ یعنے سورہ یٰسین کا پڑھنا لازم کرو۔ کیونکہ اس میں دس برکتیں ہیں۔ بھوکا پڑھے۔ تو سیر ہو جائے۔ پیاسا پڑھے تو سیراب ہو جائے۔ ننگا پڑھے تو کپڑا پائے۔ مجرد پڑھے۔ تو بیاہا جائے۔ خوفزدہ پڑھے۔ تو امن پائے۔ بیمار پڑھے تو تندرست ہو جائے۔ قیدی پڑھے۔ تو چھوٹ جائے۔ مسافر پڑھے۔ تو اپنے سفر میں اعانت پائے۔ غم گیر پڑھے۔ تو اس کا غم دور ہو جائے۔ راہ گم کردہ پڑھے تو راہ پائے +

تسخیر امراء

اگر کسی امیر یا حاکم یا رئیس سے کوئی کام آ پڑے۔ تو تین مرتبہ سورہ یٰسین پڑھ کر اس کے حضور میں جائے۔ تو اللہ کے حکم سے تعظیم و تکریم کے ساتھ پیش آئیگا۔ اور حسب دلخواہ کام کر دیگا +

علاج خوف حاکم

حضرت سیدی ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے۔ کہ جو شخص کسی ظالم حاکم سے خائف ہو۔ تو یٰسین شریف پڑھ کر یہ کلمات کہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ (فلاں ابن فلانۃ یہاں اس ظالم کا نام اس کی ماں کے نام سمیت لے) پھر اس کے سامنے جائے۔ تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ کوئی ضرر نہ پہنچا سکے گا +

حصول مرادات

فجر کی سنتیں پڑھ کر فرض نماز سے پہلے سورہ یٰسین پڑھنی شروع کرے۔ جب پہلی مرتبہ مبین آئے تو پھر سے شروع کر دے پھر دوسری مرتبہ کلمہ مبین پر از سر نو پڑھنے لگے۔ اسی طرح ہر تیسرے اور چوتھے پر نئے سرے سے پڑھنا شروع کرے۔ سورہ یٰسین میں یہ کلمہ سات مرتبہ آیا ہے۔ پس آٹھ مرتبہ سورہ کو شروع کرنا ہوگا۔ اور اس طرح پڑھنے سے تقریباً پونے دو پارہ کے برابر قرأت کرنی پڑتی ہے۔ اس کے بعد اپنا مقصد پیش نظر رکھ کر دعا مانگے۔ چالیس روز تک یہ امر جاری رہے۔ انشاء اللہ اس اثناء میں مراد حاصل ہو جائے گی۔ حافظ نذیر احمد خاں دہلوی مرحوم لکھتے ہیں کہ میں نے تحصیل علم کے بعد حصول روزگار کے لئے یہ عمل کیا تھا۔ تو چند روز کے بعد ایک بیش قرار ملازمت مل گئی +

حل مشکلات

اگر کوئی قیدی یا قرضدار یا خطرات میں مبتلا ہو تو تین مرتبہ سورہ یٰسین پڑھ کر دعا کرے۔ تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے قید سے نجات پائے۔ قرض سے سبکدوش ہو جائے۔ اور خطرات سے مامون

ہو جائے۔ اسی طرح ہر قسم کی مہم کے لئے سات مرتبہ پڑھ کر یہ دعا کرے۔ اَیَّتُهَا الْجَمَاعَةُ الْمُسَخَّرُوْنَ الْمُطِیْعُوْنَ لِهٰذِهِ السُّوْرَةِ الْمُبَارَكَةِ بِحَقِّ اَنْبِیَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَاَوْلِیَاءِهٖ وَبِحَقِّ خَالِقِكُمْ اِجْعَلُوْا كَلِمَتِیْ سَارِیَةً وَقَوْلِیْ مَسْمُوْعًا مَقْبُوْلًا وَاكْفُوْنِیْ مُهِمَّاتِیْ وَاَمِدُّوْنِیْ وَاَعِیْنُوْنِیْ فِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا الْكُلِّیَّةِ وَالْجُزْئِیَّةِ بِحَقِّ اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْوَحَا الْعَجَلَ السَّاعَةَ۔ یہ دعا خواہ ایک ہی مرتبہ سات دفعہ پڑھ لیں یا ہر مہینہ ایک ایک بار پڑھی جائے۔ بہر کیف اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے ہر قسم کی مہم میں فتح بخشیگا +

بشاشت طبع اور مسرت قلب

بعض صلحاء فرماتے ہیں۔ کہ جو شخص صبح کو سورہ یٰسین پڑھ لیا کرے دن بھر خوش و خرم رہیگا۔ اور جو شخص رات کو پڑھے۔ ساری رات راحت و مسرت میں کاٹے

علاج تپ

بخار کا مجرب علاج ہے کہ ایک دھاگا ہاتھ میں لیکر سورہ یٰسین پڑھنی شروع کریں۔ جب مبین کا کلمہ آئے۔ تو دھاگے میں ایک گرہ دے دیں۔ حتیٰ کہ اس میں سات گرہ آجائیں۔ پھر اس گنڈے کو مریض کے دائیں بازو پر باندھ دیں +

طلب مقاصد

ہر طرح کے مقاصد کے لئے سورہ یٰسین چار مرتبہ پڑھیں اور اثناء قرأت میں اور کوئی کام یا کلام وغیرہ نہ کریں پھر چار مرتبہ یہ دعا مانگیں:۔ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْیُوْنٍ، سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ، سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهٗ بَیْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ، سُبْحَانَ مَنْ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ، یَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ، یَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ، یَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ، یَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ، فَرِّجْ عَنِّیْ هَمِّیْ وَغَمِّیْ فَرَجًا عَاجِلًا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ +

ہلاکی دشمن

اکتالیس عدد کنکریاں لیکر ایک گڑھا کھود لیں۔ اور ہر کنکری پر ایک مرتبہ سورہ یٰسین پڑھ کر اسے گڑھے میں ڈالتے جائیں

جب اکتالیس کی اکتالیس گڑھے میں ڈالی جائیں پھر سب کنکریوں پر نماز جنازہ پڑھیں اور ان کو اپنا دشمن تصور کریں۔ اس کے بعد بطور قبر ان پر مٹی ڈال دیں۔ جلدی دشمن ظالم کا خاتمہ ہو جائیگا +

جنات و بلیات سے امن

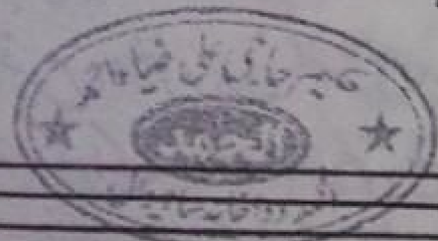
آیۃ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ۝ ایک کاغذ پر پانچ مرتبہ لکھ کر بطور تعویذ اپنے پاس رکھیں۔ تو جنات و بلیات اور ہر قسم کے آسیب سے امن میں رہیں +

وبائے طاعون وغیرہ سے امن

اگر مذکورہ آیۃ کو ایام وبا میں روزانہ ۲۸ مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ تو وبا سے محفوظ رہیں +

فوائد عامہ

شرجی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ بعض احادیث میں آیا ہے کہ یٰسین لما قرئت لہ یعنے سورہ یٰسین کو جس مطلب کے لئے پڑھا جائے۔ ضرور پورا ہو جاتا ہے۔ بیہقی رحؒ نے لکھا ہے۔ کہ حارث ابن اسامہ نے اپنے مسند میں رفعاً روایت کیا ہے۔ کہ جو کوئی یٰسین پڑھے گا۔ اگر خائف ہو تو امن پائے۔ اگر بیمار ہو۔ تو اسے شفا حاصل ہو۔ اگر بھوکا ہو۔ تو شکم سیر ہو جائے۔ دارمی رحؒ نے بسند صحیح عطا سے روایت کی ہے۔ کہ مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ روایت پہنچی ہے کہ جو شخص آغاز روز میں سورہ یٰسین پڑھے۔ اس کی مراد پوری ہو۔ بعض بزرگوں نے کہا ہے۔ کہ جو شخص صبح کو پڑھے شام تک خوش و خرم رہے۔ اور جو شخص رات کو پڑھے۔ صبح تک راحت و آرام میں رہے +



سورہ ملک کے فضائل و خواص

مغفرت

مشکوٰۃ شریف میں یہ حدیث احمد اور ابن ماجہ اور نسائی اور ترمذی سے مروی ہے۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے، کہ قرآن مجید میں ایک سورہ تیس آیتوں کی ایسی ہے۔ جو اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کریگی۔ یہاں تک کہ اس کی مغفرت ہو جائے گی وہ سورہ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ ہے +

عذاب قبر سے نجات

یہ حدیث بھی مشکوٰۃ شریف میں ترمذی سے مروی ہے، کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ کہ ایک صحابی نے کسی قبر پر اپنا خیمہ لگایا۔ اور اُسے یہ معلوم نہ تھا کہ یہاں قبر ہے۔ تو اچانک اس میں ایک انسان سورہ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ پڑھنے لگا۔ یہاں تک کہ اُس کو ختم کر دیا۔ تو یہ صحابی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور سارا قصہ عرض کیا۔ آپ نے فرمایا۔ یہ سورۃ عذاب کو روکتی ہے۔ یہ نجات دلاتی ہے۔ جو اس کو اللہ کے عذاب سے نجات دلائے گی +

دفع بلیات

امام یافعی رہ کہتے ہیں کہ بعض اولیاء اللہ نے کہا ہے کہ ایک مرتبہ ایک جنازہ کے ہمراہ گیا۔ مغرب کا وقت تھا۔ جب لوگ دفن کر کے واپس چلے گئے۔ تو بہت رات جا چکی تھی۔ میں نے دیکھا، کوئی چیز کتے کی سی شکل قبر میں داخل ہوئی۔ تھوڑی دیر بعد وہ درماندہ اور تکلیف زدہ حالت میں باہر نکلی۔ اور اُس کی ایک آنکھ نہ تھی۔ میں نے پوچھا۔ تجھے کیا ہوا۔ اُس نے جواب دیا۔ میں نے اس میت کو اذیت پہنچانی چاہی۔ تو مجھے سورہ یٰسین نے روکا۔ اور میری آنکھ نکال لی پھر مجھ سے کہا گیا۔ کہ اگر یہ مردہ سورہ تبارک الذی بھی پڑھتا، تو تیری دوسری آنکھ بھی نکال لی جاتی +

سورہ واقعہ کے فضائل و خواص

حصول غنا

سورہ واقعہ اپنے دیگر بہت سے خواص و منافع کے علاوہ حصول غنا اور دافع فقر کی خاص خاصیت میں خاص طور پر ممتاز ہے چنانچہ حضرت عثمان رضی اللہ سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو کچھ مال دینا چاہا۔ انہوں نے لینا ناپسند کیا۔ حضرت عثمانؓ نے کہا۔ لے لو۔ اپنی لڑکیوں پر خرچ کرنا۔ ابن مسعود نے کہا۔ کیا آپ کو ان کے فقر و فاقہ کا خیال ہے؟ حالانکہ میں نے انہیں سورہ واقعہ پڑھتے رہنے کو کہہ دیا ہے۔ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے یہ فرماتے سنا ہے۔ کہ جو شخص ہر رات کو سورہ واقعہ پڑھ لیا کرے۔ وہ کبھی محتاج نہ ہوگا +

حصول مرادات

بعض علماء فرماتے ہیں۔ کہ جو شخص ایک ہی نشست میں اکتالیس بار سورہ واقعہ پڑھے۔ تو اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔ خصوصاً طلب رزق اور فراخ دستی کے متعلق۔ اسی طرح نماز عصر کے بعد چودہ بار پڑھنا مفید ہے۔ جو شخص اس کو بالدوام پڑھتا ہے۔ وہ ہر مقصد میں کامیاب ہوگا +

سورہ حشر کے فضائل و خواص

شر و اعداء سے امن

جو شخص اس سورہ کو ہمیشہ پڑھے۔ وہ شر اعداء سے امن میں رہیگا کسی مکار کا مکر کسی فریبی کا فریب اور کسی ظالم کا ظلم اُس کا کچھ نہ بگاڑ سکیگا۔ حضرت علی مرتضےٰ کرم اللہ وجہہ ہر شب کو یہ سورہ پڑھا کرتے کسی نے وجہ پوچھی، تو فرمایا مجھ کو یہ سورہ آخرت یاد دلاتی ہے۔ اور دنیا اور آخرت میں امن دلائے گی۔ اس سورہ کو اسم اعظم بھی کہتے ہیں +

سورہ قدر کے فضائل و خواص

فراخ دستی جو شخص اس سورہ کو بکثرت پڑھتا رہے۔ اور آخر میں یوں دعا کرے۔ اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ ھُوَ یَکْتَفِیْ عَنْ جَمِیْعِ خَلْقِہٖ وَلَا یَکْتَفِیْ عَنْہُ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِہٖ یَا اَحَدُ یَا مَنْ لَّا اٰخِرَ لَہٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْکَ وَخَابَتِ الْاٰمَالُ اِلَّا فِیْکَ وَسُدَّتِ الطَّرَائِقُ اِلَّا اِلَیْکَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ۔ تو وہ خوشحال اور مالامال ہو جائیگا۔ بعض بزرگانِ دین نے لکھا ہے۔ کہ سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَا کو اکتالیس بار پڑھ کر مذکورہ دعا کو اکتالیس بار پڑھے۔ تو جو آرزو کریگا۔ پوری ہوگی +

وبائی مرض سے امن ہیضہ و طاعون وغیرہ وبائی امراض کے ایام میں جب کھانا کھانے لگیں یا پانی پینے لگیں۔ تو تین بار سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَا پڑھ کر دم کر لیں۔ پھر کھائیں پئیں۔ انشاء اللہ وبائی مرض سے امن میں رہینگے +

عذاب قبر سے امن لکھا ہے۔ کہ اگر میت کو دفن کرتے وقت اُس کی قبر کی مٹی ہاتھ میں لیکر جو قبر کی کھدائی میں اندر سے نکلی ہو۔ سات بار سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ پڑھ کر دم کریں۔ اور پھر وہ مٹی میت کے پاس اُس کی لحد میں رکھ دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ عذاب قبر سے مامون و محفوظ رہیگا +

سورہ انشراح کے فضائل و خواص

تسکین دل جس شخص کے دل پر غم و حزن اور قلق و اضطراب ہو۔ اس کو سورہ الم نشرح لک صدرک الخ ایک کانچ کے برتن میں لکھ کر گلاب کے ساتھ دھو کر پلائیں۔ تسکین و تسلی حاصل ہوگی +

حل مشکلات اس سورہ کا ہمیشہ پڑھنا تنگدستی، تنگدلی، پریشانی، سرگردانی، بیکاری، بے روزگاری، اطاعات میں سستی، معاش میں ناکامی کا شافی علاج ہے۔ اور ہر نماز کے بعد اس کا پانچ مرتبہ پڑھ لینا غیر متوقع فتح مندی کا وسیلہ بن جاتا ہے +

حصول مرادات جس شخص کی کوئی دینی یا دنیوی مراد اٹک رہی ہو۔ اور مختلف موانع کامیابی کی منزل تک پہنچنے سے روکتے ہوں۔ اس کو چاہئے کہ وضو کر کے دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ پھر قبلہ رخ دو زانو بیٹھ کر سورہ الم نشرح اُس کے حروف کی تعداد پر یعنے ایک سو باون مرتبہ پڑھے پھر اپنی مراد مانگے۔ انشاء اللہ کامیاب ہوگا +

تقویت حافظہ مرض نسیان کے علاج اور قوتِ حافظہ کی ترقی کے لئے چینی کے برتن میں سورہ الم نشرح لکھ کر روزانہ پلاتے رہیں۔ مجرب ہے +

علاج حُمّیٰ جو تپ کے مریض کے لئے مجرب ہے۔ السی کی ایک باریک ڈوری لے کر اس پر سورہ الم نشرح پڑھیں۔ جب حرف کاف آئے۔ تو ایک ایک گرہ لگاتے جائیں۔ حتیٰ کہ آٹھ کافوں کی آٹھ گرہیں لگ جائیں۔ پھر اس گنڈے کو مریض کے بائیں پونچے پر باندھ دیں۔ انشاء اللہ شفا پائیگا +

فتوحات بعض علماء نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سورہ شریفہ کو تین بار اور سورہ فاتحہ کو ایک بار اور انا انزلنا گیارہ بار پڑھیگا۔ اللہ تعالیٰ اس پر فتح بغیر تعب و مشقت کریگا +

سورہ کافرون کے فضائل و خواص

حصول امن شرجی رح فرماتے ہیں کہ جو شخص اس سورہ کو طلوع آفتاب کے وقت پڑھے۔ اس روز ساری دنیا کے شر سے محفوظ رہے +

دفع فقر ابن شہاب رحمۃ اللہ نے فرمایا ہے۔ کہ اگر سورہ کافرون اور اذا جاء نصر اللہ ملا کر پڑھا کرو۔ تو فقر دور ہو جاتا ہے۔ اور غنا و یسر حاصل ہوتی ہے +

سورہ عصر کے فضائل و خواص

دفع آفات اگر کسی گھر میں مال و ذخائر یا گھر والوں کے امن و راحت پر مصیبت یا کوئی آفت آتی رہتی ہو۔ تو چار ٹھیکریوں پر سورہ عصر لکھ کر چاروں کونوں میں دفن کر دیں۔ ہر آفت سے امن رہیگا۔ انشاء اللہ العزیز +

تخریب کاروبار اگر کسی بد معاملہ و خائن اور ظالم، ناانصاف آدمی کا کاروبار تجارت وغیرہ سرد کرنا منظور ہو تو ہفتہ کے روز ساعت زحل میں ایک سیسے کی تختی پر سورہ عصر کندہ کر کے اس شخص کی دوکان یا کارخانہ میں دفن کر دیں چند روز میں اس کا کاروبار درہم برہم ہو جائیگا۔ مگر یہ کام کسی نیک و صالح و خوش معاملہ آدمی کے حق میں محض حاسدانہ خیال سے ہرگز نہ کریں۔ اور خدا سے ڈرتے رہیں۔ یہ سلوک اسی سے کیا جائے۔ جو اس کا مستوجب ہو +

سورہ ہمزہ کے فضائل و خواص

علاج چشم نظر بد کے لئے سورہ وَیۡلٌ لِّکُلِّ ھُمَزَۃٍ کا پڑھنا شافی علاج ہے +

سورہ قریش کے فضائل و خواص

برکت طعام اگر کھانے پر سورہ قریش دم کر کے کھائیں۔ تو وہ کھانا موجب برکت و صحت جسم اور ہر طرح کے مضر اثرات سے محفوظ ہوگا +

علاج زہر خوردہ اگر چینی کے برتن میں زعفران کے ساتھ سورہ قریش لکھ کر بارش کے پانی کے ساتھ دھو کر زہر خوردہ کو پلائیں۔ تو اللہ کے اذن سے شفا پائے۔ جس شخص کو قلق و اضطراب۔ یا خفت عقل یا نسیان عارض ہو۔ اُس کے لئے بھی نافع ہے۔ اِس کو عام پانی سے دھو کر بھی پلا سکتے ہیں +

علاج خنازیر دوشنبہ کے روز سورہ قریش لکھ کر خالص تانبے کے تعویذ میں بند کر کے مریض کے گلے میں پہنا دیں۔ یہ تعویذ بھی اسی روز یعنے دوشنبہ کے دن بنایا جائے۔ اگر گردن کے زخم مانع ہوں۔ تو بازو پر باندھ دیں +

سورہ کوثر کے فضائل و خواص

زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جو شخص جمعرات کو ہزار مرتبہ سورہ کوثر پڑھ کر درود شریف پڑھے۔ اور سو جائے انشاء اللہ جمال پاک رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار سے مشرف ہوگا +

جمیع آفات و مکروہات سے امن جو شخص سورہ کوثر کو لکھ کر بطور تعویذ گلے میں پہن رکھے۔ ہمیشہ شر اعداء و جملہ امراض اور دیگر تمام آفات و بلیات سے امن میں رہیگا +

تجاری بخار کا علاج تین ورقوں پر حسب ذیل تین نقش لکھیں۔ جس روز بخار کی باری ہو تو پہلا تعویذ آگ پر رکھ کر اُس کی دھونی دیں۔ اگر بخار نہ رکے تو اگلی باری پر دوسرے تعویذ کا بخور استعمال کریں اگر پھر بھی نہ رکے۔ تو انشاء اللہ تیسرے تعویذ کے بخور سے رک جانے کی قوی امید ہے +

(۱) ب س م ال ل ہ ال ر ح م ان ال ر ح ی م
اِنّا اعطینٰک الکوثر

(۲) ب س م ال ل ہ ال ر ح م ان ال ر ح ی م
فصل لربک وانحر

(۳) ب س م ال ل ہ ال ر ح م ان ال ر ح ی م
اِن شانئک ھو الابتر

سورہ اخلاص کے فضائل و خواص

اِس سورہ شریفہ کے بارے میں بعض علمائے کاملین نے لکھا ہے کہ من

بستر پر بیٹھ کر سورہ فاتحہ، آیۃ الکرسی، قل ہو اللہ، سورہ فلق اور سورہ ناس ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کریں۔ اور دونوں ہاتھوں کو منہ اور سر سے لے کر پیٹ اور ٹانگوں تک پھیر لیں۔ انشاء اللہ رات بھر جنات و شیاطین کے شر سے اور دیگر تمام آفات سے محفوظ و مصئون رہیں۔ نیز یہ خواب بد اور ڈر کا شافی علاج ہے مجرب ہے۔ حدیث شریف میں مروی ہے۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنات اور چشم زخم سے اعوذ پڑھا کرتے تھے۔ پھر جب یہ دونوں سورتیں نازل ہوئیں، تو ان کو پڑھنے لگے۔ اور سب کلمات چھوڑ دئے +

دفع شر ظالم

جو شخص کسی ظالم کے سامنے جاتے وقت یہ دونوں سورتیں، خلوص نیت اور وثوق قلب سے پڑھ لے۔ اس کے شر سے محفوظ رہے۔ اور وہ اُس کا کچھ نہ بگاڑ سکے۔ اِن دونوں سورتوں کو کاغذ پر لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈالنا، ہر قسم کے امراض اور سایہ جن اور نظر بد وغیرہ آفات سے اس کی حفظ و سلامتی کے لئے مفید ہے +

باب اوّل

تہذیب نفس و تزکیہ اخلاق اور تطہیر قلب

برائے دفع وسوسہ شیطان

جو شخص یہ چاہے کہ شیطان کے اور اس کے درمیان اللہ تعالیٰ حائل ہو جائے۔ وہ یہ دُعا پڑھا کرے:- یَا اللّٰہُ الرَّقِیْبُ الْحَفِیْظُ الرَّءُوْفُ الرَّحِیْمُ۔ یَا اللّٰہُ الْحَیُّ الْحَلِیْمُ الْعَظِیْمُ الرَّءُوْفُ الْکَرِیْمُ یَا اللّٰہُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْقَائِمُ عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ حُلْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ عَدُوِّکَ وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَہٗ عِلْمُکَ وَاَحْصَاہُ کِتَابُکَ۔

شب کو وقت خاص پر جاگنے کی دُعا

جو شخص بوقت خواب یہ آیت اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتْ لَہُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا۔ آخر سورہ کہف اور قولہ تعالیٰ قل من یکلؤکم باللیل والنہار (پوری آیت) پڑھ کر اللہ سے دعا کرے کہ میں فلاں وقت فلاں ساعت بیدار ہو جاؤں۔ تو وہ اسی وقت پر جاگ اٹھیگا بہت مجرب آزمودہ ہے +

نفرت از منہیات

وِرد لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اور ذکر کلمہ نفی و اثبات سے اور کلمۂ توحید کو زور زور سے بلند آواز کے ساتھ پڑھنے سے یہ مطلب حاصل ہو جاتا ہے +

برائے دفع خیالات فاسدہ

اِن آیات کو تخیل شخص پر تلاوت کر کے دم کیا جائے۔ اور صوف یارق کے ٹکڑے میں لکھ کر باندھ دیا جائے۔ تخیلات فاسدہ اس سے انشاء اللہ دور ہو جائینگے۔ وَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَکَ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَۃِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ آخر سورہ تو بہ تک فَسَیَکْفِیْکَہُمُ اللّٰہُ وَہُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ o (البقرہ ع ۱۳۷)

برائے غنائے قلبی وقالبی

ہر روز یَا مُغْنِیْ گیارہ سو بار اور سورہ مزمل چالیس بار پڑھیں۔ یہ دونوں غنائے ظاہری و باطنی کے لئے مجرب ہیں۔ اگر اتنا نہ ہو سکے تو گیارہ بار یہ دونوں پڑھ لیں

دُعا از خوف شیطان

جب کسی کو شیطان وجنات سے خوف لاحق ہو تو وہ یہ کہے۔ اَعُوْذُ بِوَجْہِ اللّٰہِ الْکَرِیْمِ وَبِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُہُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ وَمِنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا یَعْرُجُ فِیْہَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّیْلِ وَالنَّہَارِ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ یَا رَحْمٰنُ۔ حضرت مالک رضؓ سے مروی ہے کہ شب معراج میں ایک شیطان سرکش آگ کا شعلہ لے کر آیا جس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بار بار سامنے موجود پاتے

جبرائیل علیہ السلام نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اُس وقت یہ دعا بتائی جس سے وہ غائب ہو گیا +

دُعائے برائے فرار شیطان

اگر شیطان کے شر سے بچنا ہو۔ اور اُسے بھگا دینا چاہو۔ تو اس کے لئے آیۃ الکرسی پڑھنی اور اذان کہنی بہت مجرب ہے بعض سے مروی ہے کہ اذان بلند آواز سے پڑھنی دفع غول و شیطان کے لئے خصوصیت رکھتی ہے +

دُعائے غضب و خشم

جب کسی شخص کو غضب و خشم لاحق ہو۔ تو وہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ کہے اور قدرے ٹھنڈا پانی پی لے۔ اور اگر کھڑا ہو۔ تو بیٹھ جائے۔ اگر بیٹھا ہو۔ تو لیٹ جائے۔ یہ باتیں احادیث سے ثابت ہیں +

دُعائے فحش گوئی

اگر کسی شخص کو فحش اور بدزبانی کی عادت ہو اور وہ ان عادات بد کے ترک کرنے کا قصد رکھتا ہو۔ تو اُسے چاہئے۔ کہ اللہ سے استغفار کرے۔ حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سے اپنی تیز زبانی کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا کہ تم استغفار کیوں نہیں پڑھتے +

باب دوم

معالجات امراض

آیات شفا

قرآن کریم کی جن جن آیات میں شفا کا حکم یا اُس کے مشتقات آئے ہیں۔ ان کو عام امراض کے لئے نہایت مفید و مجرب پایا گیا ہے۔ خواہ ان کو لکھ کر بطور تعویذ مریض کو پہنائیں یا پڑھ کر اس پر دم کر دیا کریں۔ یا روزانہ ایک صاف سُتھری تھالی پر لکھ کر پانی سے گھول کر پلا دیا کریں۔ بہر کیف ہر قسم کے امراض کے، درد، سوء مزاج، بھپھوندی، سنسنی وغیرہ کے لئے یہ عمل نافع ہے۔ وہ آیات یہ ہیں۔ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ یَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًی وَّشِفَآءٌ ۝

طلسم بخار

اول یہ طلسم بخار کے لئے مجرب و نافع ہے اس کو لکھ کر مریض کے سر کے نیچے رکھ دیا جائے انشاء اللہ جلدی صحت ہو جائیگی +

ولا حول

حسبنا اللہ

الرحیم

الکریم

الرحمٰن

بسم

الا باللہ

علاج استرخائے اطفال

جو بچہ ٹانگوں کی کمزوری اور اعصابی نقص سے کھڑا نہ ہو سکے نہ چل سکے اس کے لئے یہ اسم متین کا نقش مفید ہے۔ ہرن کی جھلی پر لکھا جائے۔ اور اُس کو عود کی دھونی دی جائے۔ پھر بچے کے گلے میں پہنایا جائے۔ تو بفضلہ تعالےٰ بچہ چلنے پھرنے لگے گا +

م	ت	ی	ن
۴۰	۴۰۰	۱۰	۵۰
۴۰۰	۱۰	۵۰	۴۰
۱۰	۵۰	۴	۴۰۰
۵۰	۴۰	۴۰۰	۱۰

برائے شفائے جمیع امراض

ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ جس نے

اس کلمہ کو تکرار کے ساتھ پڑھا۔ وہ جسم و جان کے ہر مرض سے محفوظ رہا۔ وہ کلمہ یہ ہے
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ +

پاؤں کا سُن ہو جانا

ابن السنی سے مروی ہے کہ جب کسی شخص کا پاؤں سُن ہو جائے۔ تو وہ اس شخص کو یاد کرے۔ جو اُس کو تمام لوگوں میں سے زیادہ محبوب اور پیارا ہے +

برائے طنین ودودی

ابو رافع سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کا کان بجے۔ تو وہ مجھ کو یاد کر کے مجھ پر درود بھیجے۔ اور یہ کلمہ کہے
ذکر اللہ بخیر من ذکرنی +

برائے جنون ودیوانگی

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دیوانہ اعرابی کو اپنے سامنے بٹھا کر یہ آیات پڑھیں
وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ (تا) یَعْقِلُوْنَ۔ پھر آیۃ الکرسی اور لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ (تا اخیر بقرہ) وَشَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ (تا آخر آیات) وَاِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الْاٰیَۃَ (تا) محسنین ایک سورہ اعراف میں ہے۔ فتعالی اللّٰہُ (تا آخر) مُؤْمِنُوْنَ پھر دس آیات اوّل صافات کی (تا) لازب اور تین آیات آخر سورہ حشر کی اور وَاَنَّہٗ تَعَالٰی جَدُّ رَبِّنَا (الآیہ سورہ جن سے) اور قل ھو اللہ احد اور معوذتین پڑھیں کہ وہ شخص بالکل (جنون وغیرہ سے) تندرست ہو گیا +

دعائے دیوانگی ایضاً

لکھا ہے کہ علاقہ ابن صحاء کا ایک قوم پر گذر ہوا جن میں ایک دیوانہ زنجیروں سے جکڑا ہوا تھا۔ اُنہوں نے اس دیوانہ کو فاتحہ الکتاب سے دم کیا۔ اللہ کے کرم سے وہ بالکل اچھا ہو گیا۔ اس قوم نے آپ کو سو بکریاں بطور نذر دیں +

برائے عسر بول

یہ عزیمت برائے عسر بول نہایت مفید ہے اور جو کچھ پتھری وغیرہ ہو گی۔ نکل جائے گی ترکیب یہ ہے کہ ان آیات کو لکھ کر پانی میں دھو کر پی لے۔ بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم
وبست الجبال بسا فکانت ھباء منبثا وحملت الارض والجبال فدکتا دکۃ واحدۃ۔ (سورہ واقعہ ۵-۶) (حاقہ ۱۴-۱۵)
اسی طرح واذا استسقٰی موسٰی لقومہ فقلنا اضرب بعصاک الحجر فانفجرت منہ اثنتا عشرۃ عینا قد علم کل اناس مشربھم کلوا واشربوا من رزق اللہ ولا تعثوا فی الارض مفسدین + (سورہ بقرہ ۶۰)

برائے سلس البول

اس آیت کو لکھ کر باندھے تو مرض زائل ہو جائیگا۔ انشاء اللہ۔ قیل یا ارض ابلعی ماءک ویا سماء اقلعی وغیض الماء وقضی الامر واستوت علی الجودی وقیل بعدا للقوم الظالمین + (سورہ ہود ۴۴)

برائے خفقان ورجیف قلب

سورہ الم نشرح پاک برتن میں لکھ کر آب زمزم یا آب باراں سے دھو کر اسے پی لیوے۔ انشاء اللہ یہ خلش دور ہو جائیگی +

دعائے ازالہ بخار

اگر مریض بخار یہ کلام بلا تعیین تعداد و اوقات اکثر پڑھتا رہے۔ تو انشاء اللہ جلد ہی صحت یاب ہو جائے۔ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ جِلْدِیْ۔ وَعَظْمِیَ الدَّقِیْقَ مِنْ شِدَّۃِ الْحَرِیْقِ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ کُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ فَلَا تُصَدِّعِی الرَّاْسَ وَلَا تُضَرِّیِ الْفَمَ وَلَا تَاْکُلِی اللَّحْمَ وَلَا تَشْرَبِی الدَّمَ وَتَحَوَّلِیْ عَنِّیْ اِلٰی مَنِ اتَّخَذَ اِلٰھًا اٰخَرَ ۝

دعائے کژدم گزیدہ

ابو سعید سے مروی ہے کہ ایک قوم کے سردار کو بچھو نے کاٹ لیا تھا۔ ایک صحابی نے فاتحہ پڑھ پڑھ کر اس پر پھونکنا شروع کیا۔ جس سے وہ شخص بالکل بھلا چنگا ہو گیا

دعائے محروق

یہ دُعا پڑھ کر جلی ہوئی جگہ پر دم کرنا مفید ہے۔
اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ +



رقیہ برائے احتباس بول وحصاۃ

یہ دم احتباس بول وحصاۃ بول کے لئے نہایت مجرب

جو ابو الدرداءؓ نے حضرتؐ سے سنا تھا۔ رَبَّنَا اَنْتَ الَّذِیْ فِی السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اسْمُکَ اَمْرُکَ فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُکَ فِی السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَایَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ فَاَنْزِلْ شِفَاءً مِّنْ شِفَائِکَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَحْمَتِکَ عَلٰی هٰذَا الْوَجَعِ +

پھوڑے پھنسی کے لئے دُعا

حضرت عائشہ رضؓ سے مروی ہے کہ جب کوئی شخص زخم یا پھوڑے پھنسی سے مریض ہوتا۔ تو آنحضرتؐ اپنی سبابہ انگلی زمین پر رکھتے اور کہتے۔ بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِیْقَةِ بَعْضِنَا یُشْفٰی سَقِیْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا۔ پھر انگلی کو زمین سے اٹھاتے۔ اور جو مٹی ذراسی انگلی کو لگ جاتی۔ آپ اُسے جرح یا سعلول مقام پر لگاتے

درد دندان وگوش

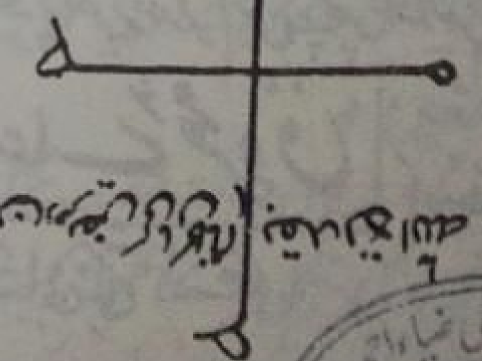
جو شخص ہر چھینک کے وقت یوں کہیگا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حَالٍ مَّا کَانَ۔ اُس کو کبھی درد دندان یا گوش نہ ہوگا +

آنکھ کا دُکھنا

حضرت انسؓ سے روایت ہے۔ کہ جب کبھی آنحضرتؐ کو یا کسی کو آپ کے گھر والوں میں سے یا کسی صحابی کو آنکھ کی شکایت ہوتی۔ تو آپ یہ دعا فرمایا کرتے۔ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّیْ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ +

برائے بخار

کپڑے کے ایک پاک ٹکڑے پر یہ



نقش لکھیں۔ اور اُس کو ایک بیضہ پر لپیٹ کر آگ میں رکھ دیں۔ جب بیضہ پک جائے تو توڑ کر مریض کو کھلائیں۔ اور اس کے تمام چھلکے پوٹلی میں باندھ کر مریض کے بازو پر باندھ دیں +

بخور برائے بخار

کاغذ کے چار پرزے لیکر ایک پر لکھیں جھنم بردانہ دوسرے پر جھنم حمیانہ تیسرے پر جھنم جبیانہ چوتھے پر جھنم عطشانہ اور ہر ایک پرزے میں قدرے نمک اور چند دانے کالے دانے کے لپیٹ کر اوپر سے قدرے مکڑی کا جالا ملفوف کر دیں۔ اور روغن زیتون سے تر کرکے بخار کی باری کے وقت ہر ایک تعویذ کی دھونی یکے بعد دیگرے دیں۔ انشاء اللہ صحت ہو جائیگی +

تجاری بخار کے لئے مجرب عمل

جس روز بخار کی باری ہو۔ بخار کی آمد سے ایک دو ساعت پہلے مریض کے ہاتھ دُھلا کر اور صاف اور خشک کرکے بائیں ہاتھ کے پانچوں ناخنوں پر یہ ایک ایک حرف لکھ دیں۔ ف ط ی ع ص اور بائیں ہاتھ کے ناخنوں پر ح م ع ص ق لکھ دیں۔ مریض ناخنوں کو دیکھتا رہے۔ حتیٰ کہ باری ٹل جائیگی۔ مجرب ومعمول ہے +

دعائے تپ

جس شخص کو تپ آئے۔ وہ یوں کہے بِسْمِ اللّٰهِ الْکَبِیْرِ حاکم وابن ابی شیبہ ابن عباس سے مروی ہیں کہ آنحضرتؐ ان کو اوجاع وحمیٰ میں اس کلمے کا کہنا تعلیم فرمایا کرتے تھے۔ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ +

دعائے درد جسم

روایت کیا گیا ہے، کہ عثمان ابن ابی العاص نے آنحضرتؐ کی خدمت میں عرض کیا، کہ جب سے میں اسلام لایا ہوں، میرے جسم میں درد رہتا ہے۔ آپ نے فرمایا، کہ درد کے مقام پر انگشت رکھو، اور پھر تین دفعہ کہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ اور پھر سات دفعہ کہہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ +

رقیہ ہر مرض

ابو سعید رضؓ سے روایت کہ جبرائیلؑ آنحضرتؐ کے پاس آئے اور کہا کہ آپ بیمار ہیں۔ فرمایا۔ ہاں۔ جبرائیل علیہ السلام نے یہ پڑھ کر رقیہ کیا۔ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ یَشْفِیْکَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْکَ +

دعائے مرض موت

ابوسعید و ابوہریرہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جس نے اپنی موت سے پہلے مرض کی حالت میں یہ دعا پڑھی۔ اور مر گیا۔ آگ اس پر موثر نہ ہوگی۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ +

دعائے کثرت احتلام

بوقت خواب سونے سے پہلے سورۃ والسماء والطارق نفظ فاصر تک پڑھ کر لیٹ جائے۔ تو احتلام نہ ہوگا +

سرعتِ فہم

اگر کوئی شخص کندی ذہن کے دور کرنے اور سرعت فہم کے حصول کا خواہاں ہو۔ تو ہر نماز کے بعد پڑھے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ عَدَدَ کُلِّ حَرْفٍ کُتِبَ وَیُکْتَبُ اِلٰی اَبَدِ الْاٰبِدِیْنَ وَدَھْرِ الدَّاھِرِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ٥

قوۃ حافظہ

اگر یہ دعا اکثر پڑھتا رہے۔ تو قوۃ حافظہ تیز رہیگی۔ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیَّ فُتُوْحَ الْعَارِفِیْنَ بِحِکْمَتِکَ وَانْشُرْ عَلَیَّ رَحْمَتَکَ وَذَکِّرْنِیْ مَا نَسِیْتُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ٥

علاج نسیان

اگر کسی کو نسیان کی شکایت ہو۔ تو یہ عمل اختیار کرے حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص ڈرتا ہو۔ کہ اس کو یاد کیا ہوا قرآن بھول جائیگا۔ اور پڑھا ہوا علم فراموش ہو جائیگا۔ تو یہ دعا پڑھتا رہے۔ اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ بِالْکِتَابِ بَصَرِیْ وَاشْرَحْ بِہٖ صَدْرِیْ وَاسْتَعْمِلْ بِہٖ بَدَنِیْ وَاَطْلِقْ بِہٖ لِسَانِیْ وَقَوِّ بِہٖ جَنَانِیْ وَاَسْرِعْ بِہٖ فَھْمِیْ وَقَوِّ بِہٖ عَزْمِیْ بِحَوْلِکَ وَقُوَّتِکَ فَاِنَّہٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ٥

آیات تخفیف

ہر قسم کے حاد اور مزمن بخار کے لئے بطور تعویذ مریض کے گلے میں ڈالنی مفید ہیں۔ وھذہٖ صورتہٗ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ ذالک تخفیف من ربکم ورحمۃ یرید اللہ ان یخفف عنکم وخلق الانسان ضعیفا الان خفف اللہ عنکم وعلم ان فیکم ضعفا وصلی اللہ علیٰ خیر خلقہ محمد واٰلہ و صحبہ وسلم۔ اسی قدر کافی ہے۔ اگر اس کے ساتھ درود سے پہلے یہ کلمات بھی اضافہ کر دیں۔ قلنا یا نار کونی بردا وسلاما علیٰ ابراھیم۔ یا یہ بھی بڑھا دیں۔ ربنا اکشف عنا العذاب انا مومنون یا اتنا کلام اور شامل کر دیں وان یمسسک اللہ بضر فلا کاشف لہ الا ھو وان یمسسک بخیر فھو علیٰ کل شئ قدیر ٥

صرع یعنی مرگی کے لئے

مرگی والے کے دہنے کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہنے سے بفضلہ تعالیٰ تندرست ہو جاتا ہے۔ مجرب ہے +

تعویذات برائے حمیٰ

اس کو لکھ کر تپ زدہ کے بازو پر باندھ دینا چاہئے۔ انشاء اللہ شفاء ہو جائیگی:۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم براءۃ من اللہ العزیز الحکیم الی ام ملدم التی تاکل اللحم وتشرب الدم وتھشم العظم امابعد یا ام ملدم ان کنت مومنۃ باللہ والیوم الاخر فبحق محمد صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم وان کنت یھودیۃ فبحق موسیٰ الکلیم علیہ السلام وان کنت نصرانیہ فبحق عیسیٰ ابن مریم علیھما السلام ان لا اکلت لفلان ابن فلان لحما ولا شربت لہ دما ولا ھشمت لہ عظما وتحولی عنہ الیٰ من اتخذ مع اللہ الٰھا اٰخر لا الٰہ الا اللہ العزیز الحکیم والا فانت بریئۃ من اللہ واللہ بری منک وحسبنا اللہ ونعم الوکیل ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

حمی ربع یا چوتھیا بخار

بخار والے کو پہلے غسل کر لینا چاہیے
چوب حنا یا کسی اور چوب سے اس کے
دائیں کلائی پر لا الہ الا اللہ اور بائیں کلائی پر محمد رسول اللہ اور دائیں
پنڈلی پر جبرائیل اور بائیں پنڈلی پر میکائیل اور دائیں پہلو پر اسرافیل
اور بائیں پہلو پر عزرائیل لکھ دیوے۔ بہت جلد صحت پائیگا۔ انشاء اللہ

درد سر

یہ عزیمت لکھ کر سر پر باندھی جائے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کھیعص (پوری آیت) حمعسق (پوری آیت)
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ کم من نعمۃ اللہ علی کل عبد شاکر و غیر
شاکر و کم من نعمۃ اللہ علی کل قلب خاشع و غیر خاشع و کم من
نعمۃ اللہ علی کل عرق ساکن و غیر ساکن اسکن ایھا الوجع بعزۃ
من لہ ما سکن فی اللیل والنہار وھو السمیع العلیم +

ایضاً برائے درد سر

آخر جمعہ رمضان میں لکھ رکھے۔ بوقت ضرورت استعمال کرے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الم تر الی ربک کیف مد الظل ولو شاء لجعلہ ساکنا۔ آخر آیت تک +

ایضاً برائے درد سر

دم کرنے والا درد سر والے کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ
رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ اَشْفَیٰ بَرَکَتِ تَرْشِفَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ
الَّذِیْ بِیَدِہِ الشِّفَاءُ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا
فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ +

وبا کا علاج

وبا کے دنوں میں یہ لکھا جائے۔ فاصابھا اعصار فیہ نار فاحترقت۔ انشاء اللہ جلدی صحت ہوگی +

چیچک کا تعویذ

یہ نقش لکھ کر علی الصبح بچے کے گلے میں باندھ دیا جائے

٣	١٣	١١	٨
٥	٣	١٥	١٠
١٦	٦	٩	٢
٢	٤	١	١٢

انشاء اللہ صحت یاب ہوگا اور اس کے عوارض موذیہ سے محفوظ رہیگا +

عمل جدری

ذیل کے اسما بصورت نقش لکھ کر اگر تندرست بچے کے گلے میں لٹکائے جائیں۔ تو چیچک سے محفوظ رہے اگر مبتلائے مرض چیچک کے گلے میں لٹکائیں، تو شفایاب ہو جائے۔ اور کم از کم مرض میں نمایاں تخفیف ہو جائے۔ اگر اس نقش کو گھر کی چوکھٹ پر چسپاں کریں تو گھر کے سب لوگ اس مرض کے حملے سے مامون رہیں +



والقرعہ	سلی	سلی
بلوس	السر	اس
٥٠٠	اس	الس

برائے شقیقہ خاصۃ

سورۂ رعد کی یہ آیت پڑھ کر دم کیا جائے۔ انشاء اللہ صحت ہو جائیگی۔
قل من رب السمٰوات والارض قل اللہ قل افاتخذتم من دونہ
اولیاء لا یملکون لانفسھم نفعا ولا ضرا الآیۃ پڑھ کر دم کرے +

برائے درد دل

اس آیت پاک کو مٹی کے نئے برتن میں زعفران و گلاب سے لکھ کر پلا دے۔ انشاء اللہ صحت ہو جائیگی
ونزعنا ما فی صدورھم من غل الآیۃ (اعراف ع ۵)

برائے درد دندان

اس آیت کو نقل بنانا مستقر ۃ ایک سیر پر ... لکھ کر درد والے کو دانت پر ...
... جائیگا + (الآیۃ سورۂ اعراف ...)

برائے رمد

اس آیت شریفہ کو لکھ کر صاحب رمد پر لٹکایا جائے ...
... الآیۃ ...

برائے رعاف نکسیر

اگر کسی شخص کو رعاف یا نکسیر ہو تو یہ آیت لکھ کر رعاف یا نکسیر والے کے ...

سر پر رکھ دے . یا سر پر ہاتھ رکھ کر پڑھ دے . کف ایہا الرعاف بحق الواحد القہار العزیز الجبار وھی قولہ تعالیٰ ان اللہ یمسك السموات والارض الایۃ یا ارض ابلعی ماءك ویا سماء اقلعی وغیض الماء +

وجع مفاصل وعرق النساء درد اعضا

بعض صلحاء سے مروی ہے کہ درد والے مقام پر ہاتھ رکھ کر سورہ فاتحہ پڑھے اور سات بار کہے . اللّٰھم اذھب عنی سوء ما اجد . شفا ہو جائیگی انشاء اللہ +

باب سوم

عملیات متعلقہ حمل جنین - ولادت

برائے حفظ حاملہ

اس آیت کو گلاب و زعفران و مشک سے ہرن کی جھلی پر لکھ کر عورت کی کمر پر باندھے . وہ عورت بطن کی ساری آفات سے انشاء اللہ محفوظ رہیگی - اِذْ قَالَتِ امْرَاَۃُ عِمْرَانَ الخ - (سورہ آل عمران ۴ ع پارہ سوم)

برائے مسان

جس بچے کو یہ مرض ہو . اُسپر سورۂ فاتحہ اکتالیس بار بوصل میم بسملہ ساتھ الحمد کے چالیس روز تک دم کریں - تین بار کا پڑھنا بھی کافی ہو سکتا ہے +

برائے اسقاط جنین

جس عورت کا بچہ اسقاط ہو جاتا ہو . ایک کسم کا رنگا ہوا دھاگا عورت کے قد کے برابر لیں - اور اُس پر نو گرہیں لگائیں - اور ہر گرہ پر یہ آیت پڑھیں . وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَیْھِمْ وَلَا تَكُ فِیْ ضَیْقٍ مِّمَّا یَمْكُرُوْنَ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ اور سورہ قُلْ یَا

اَیُّھَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھے اور پھونکے . پھر آغاز حمل سے یہ دھاگا عورت کے پیڑو پر بندھا رہے +

برائے فرزند نرینہ

جس عورت کے لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوں لڑکا نہ ہو . اُس کے حمل کو تین مہینے گذرنے سے پہلے ہرن کی جھلی پر زعفران و گلاب سے اس آیت کو لکھے . اَللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالُ . پھر اس آیت کو لکھے . یَا زَكَرِیَّا اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُہٗ یَحْیٰی لَمْ نَجْعَلْ لَّہٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا . پھر یہ لکھے بحق مریم وعیسٰی ابنا صالحا طویل العمر بحق محمد وآلہٖ . پھر وہ تعویذ حاملہ اپنے گلے میں باندھے +

برائے سلامتی اولاد

جس عورت کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو . اکیسو ساٹھ بار بسم اللہ شریف لکھ کر اس کو دی جائے کہ اپنے پاس رکھے . انشاء اللہ تعالیٰ اُس کے اولاد زندہ رہیگی - مجرب ہے +

برائے تسہیل ولادت

ایک پاک برتن میں یہ آیات لکھیں :- کانھم یوم یرونھا لم یلبثوا الا عشیۃ او ضحٰھا . لقد کان فی قصصھم عبرۃ لاولی الالباب ما کان حدیثا یفترٰی ولکن تصدیق الذی بین یدیہ وتفصیل کل شی و ھدی ورحمۃ لقوم یؤمنون . (یوسف ۱۱۱) کانھم یوم یرون ما یوعدون لم یلبثوا الا ساعۃ من نھار . اذا السماء انشقت واذنت لربھا وحقت واذا الارض مدت والقت ما فیھا وتخلت اور گھول کر عورت کو پلادیں (سورہ انشقاق ۱ تا ۴)

برائے تسہیل ولادت

د	ط	ب
ج	ہ	ز
ح	ا	و

ان کلمات کو ایک پرچہ کاغذ پر لکھ کر عورت کے گلے میں باندھ دیا جائے انشاء اللہ تعالیٰ کوئی تکلیف نہ ہوگی +

تعویذ حفظ حمل

جس عورت کے حمل جاتے رہتے ہوں یہ تعویذ لکھ کر اس کے گلے میں لٹکایا جائے۔ ان اللہ یمسک السموات والارض ان تزولا کذالک امسکتک یا ولد (فلانہ بنت فلانہ یہاں عورت کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھا جائے۔ مثلاً ہاجرہ بنت ہندہ) بان تقرنی مقرک ومستودعک باللہ الذی لہ ما سکن فی اللیل والنہار وھو السمیع العلیم۔ اسکن بجلال اللہ اسکن بجلال اللہ اسکن بجلال اللہ اسکن یا ولد (فلانہ بنت فلاں۔ حاملہ کا اور اس کی ماں کا نام) باللہ الذی اسلم لہ من فی السموات والارض طوعا وکرھا والیہ یرجعون ولبثوا فی کھفھم ثلاث مائۃ سنین وازدادوا تسعا ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم +

برائے استقرار جنین

جس عورت کا حمل ساقط ہو جاتا ہو اس کے گلے میں یہ تعویذ لٹکایا جائے انشاء اللہ امن رہیگا۔ پہلے فاتحہ الکتاب لکھیں۔ اس کے بعد یہ آیات تحریر کریں:- ولقد خلقنا الانسان من سلالۃ من طین (تا) فتبارک اللہ احسن الخالقین امسکت ولد (فلانہ بنت فلانہ) باللہ الذی یمسک السماء ان تقع علی الارض الا باذنہ وبقدرۃ اللہ الذی یمسک السموات والارض ان تزولا۔ ساری آیت آخر تک + (ج ۲۵، ناظر ۲)

(مومنون ۱۲-۱۴)

برائے تسہیل ولادت

اس کے واسطے بہت مجرب ونافع پہلے تمام فاتحہ لکھ کر پھر یہ لکھے:- کانھم یوم یرون مایوعدون الایۃ۔ کانھم یوم یرونھا لم یلبثوا الا عشیۃ اوضحھا بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اذا السماء انشقت الایۃ لقد کان فی قصصھم الایۃ (یوسف ۱۱۱) اللھم یا خالق النفس من النفس یا مخلص النفس من النفس خلصھا بلطفک وفضلک یا ارحم الراحمین۔ اسے عورت کے باندھ دے۔ بحالیکہ وہ نجاست میں نہ ہو یا اس تعویذ کو پانی میں دھو کر پلا دیا جائے۔ باذن اللہ اسے خلاصی ہو جائیگی +

(الشفاء الامراض ۔ ۲۱)

ایضاً برائے دردزہ

جس عورت کو دردزہ ہو۔ تو اس کے واسطے کاغذ پر یہ آیت لکھے۔ والقت ما فیھا وتخلت واذنت لربھا وحقت اھیا شراھیا۔ پھر اس کاغذ کو پاک کپڑے میں لپیٹ کر اس کی بائیں ران میں باندھ دے۔ تو وہ بہت جلد بچہ جنے گی (الانشقاق)

برائے عسر ولادت

ایک پاک برتن میں اس آیت کو لکھ کر پانی میں گھول لیں۔ اور عورت کے شکم پر چھڑک دیں۔ اور کچھ پلا دیں۔ کانھم یوم یرون مایوعدون لم یلبثوا الا ساعۃ من نھار بلاغ فھل یھلک الا القوم الفاسقون کانھم یوم یرونھا لم یلبثوا الا عشیۃ اوضحھا لقد کان فی قصصھم عبرۃ لاولی الالباب +

برائے تولد فرزند نرینہ

سورہ یوسف لکھ کر زن حاملہ کے گلے میں باندھ دیں۔ مگر ایسا لکھیں، کہ کوئی حرف نہ مٹے۔ انشاء اللہ تعالیٰ فرزند جمیل سعید معصوم وصالح پیدا ہوگا +

برائے حمل

ایک پاک برتن میں فاتحہ و درود لکھ کر ابجد تا ضظغ لکھیں اور ایک برتن میں یہ لکھیں۔ انما انا رسول ربک لاھب لک غلاما زکیا قالت انی یکون لی غلام ولم یمسسنی بشر ولم اک بغیا قال کذلک قال ربک ھو علی ھین ولنجعلہ ایۃ للناس ورحمۃ منا وکان امرا مقضیا فحملتہ بعون اللہ فحملتہ بلطف اللہ فحملتہ بلا حول ولا قوۃ الا باللہ فانتبذت بہ مکانا قصیا انما امرہ اذا اراد شیئا ان یقول لہ کن فیکون پھر اس تعویذ کو پانی میں گھول کر عورت بوقت قربت پی جائے۔ باذن اللہ حامل ہو جائیگی +

سہولت ولادت

چینی کے صاف برتن میں یہ تعویذ لکھیں اخرج ایھا المولود من بطن ورحم ضیقین باذن الملک المعبود الی سعۃ ھذہ الدنیا ونعیمھا بقدرۃ اللہ الذی انشاھا وزینھا اخرج فی ھذا الوقت والحین بارادۃ من جعلک

فی قرار مکین لو انزلنا ھذا القرآن علی جبل الرأیتہ خاشعا متصدعا من خشیتہ اللہ وتلک الامثال نضربھا للناس لعلھم یتفکرون ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو عالم الغیب والشھادۃ ھو الرحمن الرحیم ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو الملک القدوس السلام المومن المھیمن العزیز الجبار المتکبر سبحان اللہ عما یشرکون ھو اللہ الخالق الباریٔ المصور لہ الاسماء الحسنی یسبح لہ ما فی السموات والارض وھو العزیز الحکیم۔ کوئی حرف مٹنے نہ پائے۔ پھر یک دم پانی ڈال کر سب حروف دھو کر عورت کو پلا دیں۔ انشاء اللہ فوراً بچہ پیدا ہو جائیگا + (حشر ۲۰ تا ۲۴)

عزیمت تسہیل ولادت

روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت یحییٰ اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام باہر سیر کے لئے جا رہے تھے۔ اتنے میں کیا دیکھتے ہیں۔ کہ ایک وحشی مادہ کے بچہ پیدا ہونیوالا ہے۔ اور وہ تاخیر ولادت سے سخت کرب و الم میں ہے۔ حضرت عیسیٰؑ نے حضرت یحییٰؑ کو کہا۔ یوں پڑھو۔ حنا ولدت مریم و مریم ولدت عیسٰے اخرج ایھا المولود بقدر الملک المعبود۔ حضرت یحییٰ کا اتنا کہنا تھا کہ بچہ فوراً پیدا ہو گیا +

دعائے تسہیل ولادت

جو عورت عسر ولادت کے کرب و الم میں مبتلا ہو۔ اس کے پاس بیٹھ کر یہ دعا کریں :-

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ عُدَّتِیْ عِنْدَ کُرْبَتِیْ وَاَنْتَ عُمْدَتِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ وَاَنْتَ صَاحِبِیْ عِنْدَ بَلْوَتِیْ وَاَنْتَ مُنْقِذِیْ عِنْدَ وَحْلَتِیْ وَاَنْتَ وَلِیُّ نِعْمَتِیْ عِنْدَ فِیْ حَتِیْ۔ انشاء اللہ عورت کی مشکل آسان ہو جائیگی +

تولد فرزند نرینہ

زن حاملہ جس کے حمل کو ڈھائی ماہ سے زیادہ نہ گذرے ہوں جب محو خواب ہو، تو آہستہ سے اُس کی ناف پر ہاتھ رکھیں، اس طرح کہ اُس کو خبر نہ ہو، اور بیدار نہ ہو جائے۔ تین مرتبہ یہ دُعا پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ خَلَقْتَ فِیْ بَطْنِ ھٰذِہِ الْمَرْأَۃِ فَکَوِّنْہُ ذَکَرًا وَّسَمِّیْہِ مُحَمَّدًا اَوْ اَحْمَدًا بِحَقِّ حَبِیْبِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ ٥

برائے ازالہ عقم

آیت ھُنَالِکَ دعا ذکریا ربہ قال رب ھب لی من لدنک ذریۃ طیبۃ انک سمیع الدعاء کو مشک و زعفران و گلاب سے ایک بلور یا چینی کے برتن پر باوضو لکھیں۔ پھر پانی میں گھول کر مرد عاقر یا زن عاقر کو تین دن تک پلا دیں۔ نیز دو عدد لکھ کر مرد و عورت کے بازو پر ریشم کے دھاگے سے باندھ دیں جس کو وہ بوقت صحبت علیحدہ کر دیا کریں۔ اور پھر نہا کر باندھ لیں۔ عورت شب اوّل یا دوم میں باذن اللہ حاملہ ہو جائیگی +

برائے چیچک

جب چیچک کی مرض ظاہر ہو، تو نیلا دھاگا لیں اور سورہ رحمٰن پڑھیں جتنی بار فبای الاء ربکما تکذبان پہنچے ایک گرہ لگائیں، اور اُس پر پھونکیں۔ پھر اس دھاگا کو مریض کے گلے میں باندھ دیں۔ اللہ تعالےٰ اس کو اس مرض سے بچائیگا +

برائے عقیمہ

ہرن کی جھلّی پر زعفران و گلاب سے یہ آیت لکھیں۔ وان قرانا سیرت بہ الجبال او قطعت بہ الارض او کلم بہ الموتیٰ بل للہ الامر جمیعا۔ پھر اسے اُس کے گلے میں باندھ دیا جائے انشاء اللہ حاملہ ہو جائے گی +

برائے خنازیر یعنی کنٹھ مالا

چمڑے کے تسمہ پر جو مریض کے قد کے برابر ہو۔ اکتالیس گرہ دیں۔ اور ہر گرہ پر یہ دُعا پھونکیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَۃِ اللّٰہِ وَعَظَمَۃِ اللّٰہِ وَبُرْھَانَ اللّٰہِ وَسُلْطَانَ اللّٰہِ وَکَنَفِ اللّٰہِ وَجَوَارِ اللّٰہِ وَاَمَانَ اللّٰہِ وَصُنْعِ اللّٰہِ وَکِبْرِیَاءِ اللّٰہِ وَنَظَرِ اللّٰہِ وَبَھَاءِ اللّٰہِ وَجَلَالِ اللّٰہِ وَکَمَالِ اللّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ پھر یہ تسمہ مریض کے گلے میں پہنا دیں یا بازو پر باندھ دیں +

برائے قاصر از زن

جو شخص اپنی بیوی سے صحبت نہ کر سکتا ہو۔ اس کے لئے دو بیضہ مشوی سنگا کر مقشر کرکے ایک پر آیت والسماء بنیناھا باید وانا لموسعون لکھ کر مرد کو دیا جائے۔ دوسرے پر یہ

والارض فرشناها فنعم الماهدون لکھ کر عورت کو دیا جائے تاکہ کھالیں انشاء اللہ اُن کی مشکل حل ہو جائیگی ۔ (سورۃ ذاریات ۴۷، ۴۸)

باب چہارم رویا اور خواب

برائے دیدن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو شخص سورۂ کوثر کو جمعہ کی رات میں ہزار بار پڑھ کر حضرت پر درود بھیجیگا۔ وہ حضرت کو خواب میں دیکھیگا ۔

ایضاً نیز جو کوئی سورۂ قریش ہزار بار پڑھ کر باوضو سوویگا۔ وہ حضرت کو خواب میں دیکھیگا۔ اور اُس کا ہر مقصود حاصل ہوگا ۔

دفع خواب پریشان بوقت خواب یہ کلام پڑھے تومن باللہ نثق باللہ نرد امورنا الی اللہ وحسبنا اللہ ونعم الوکیل ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۔ انشاء اللہ کوئی خواب پریشان نہ ستائیگا ۔

دفع قلت نوم سوتے وقت یہ آیت پڑھنا۔ ان اللہ وملئکتہ یصلون علی النبی یا ایھا الذین امنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما ۔ بہت مجرب ہے ۔

دفع بے چینی و بے خوابی روایت ہے کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ، نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ مجھے نیند کم آتی ہے ۔ فرمایا بستر پر لیٹتے وقت یہ دعا پڑھا کرو۔ اللھم رب السموات السبع وما اظلت ورب الارضین السبع وما اقلت ورب الشیاطین وما اضلت کن لی جارا من خلقک کلھم جمیعا ان یفرط علی احد منھم او ان یبغی علی عز جارک وجل ثناؤک ولا الہ غیرک ولا الہ الا انت ۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں ہزار بار سورۂ کوثر

باطہارت پڑھ کر سو جانے سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت میسر آتی ہے ۔

برائے دفع خواب پریشان اس کو لکھ کر گلے میں باندھ لے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ اعوذ بکلمات اللہ التامات من غضبہ وعقابہ و شر عبادہ ومن ھمزات الشیاطین وما یحضرون بہ وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

کیفیت استخارہ استخارہ کے معنے ہیں طلب خیر۔ یعنے کسی کام کے آغاز کرنے سے پہلے خداوند تعالےٰ سے بھلائی کی خواہش کرنا۔ احادیث شریف میں استخارہ کی بہت تعریف آئی۔ اور اس سے مقصد یہ ہوتا ہے کہ اگر وہ کام مفید اور نیک نتیجہ بخش ہے۔ تو اس دعا و عمل کی برکت اس کام کے لئے غیبی تائیدات باعث اتمام ہوجائیں۔ اور اگر وہ کام مضر اور کسی بُرے انجام پر منتج ہونے والا ہو۔ تو غیب سے اس میں کوئی رکاوٹ پڑ جائے۔ مثلاً خود کام والے کی طبیعت اُس سے متنفر ہوجائے۔ یا کوئی شخص اُس کے خلاف مشورہ دے کر اُس سے باز رکھے۔ یا اور کسی قسم کے سامان اس کے خلاف پیدا ہو جائیں بعض لوگوں کا استخارہ سے یہ مقصد ہوتا ہے۔ کہ اس کے ذریعہ سے خواب میں غیب سے کچھ کامیابی یا ناکامی کا پتہ لگ جاتا ہے۔ بہرکیف نماز استخارہ کے مختلف طریقے بزرگان دین سے مروی ہیں۔ جو درج کئے جاتے ہیں ۔

استخارہ مسنونہ یہ مسنون استخارہ صحیح بخاری میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ، سے رفعاً ثابت ہے۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر اسی طریقے کی تعلیم فرمایا کرتے تھے۔ یعنی پہلے دو رکعت نماز نفل پڑھیں۔ پھر یوں دعا مانگیں اللھم انی استخیرک بعلمک واستقدرک بقدرتک واسألک من فضلک العظیم فانک تقدر ولا اقدر وتعلم ولا اعلم وانت علام الغیوب اللھم ان کنت تعلم ان ھذا الامر الذی انا عازم علیہ (یہاں اپنے مقصد کا ذکر کرے) خیرلی فی دینی ودنیای ومعاشی وعاقبۃ امری وعاجلہ واجلہ فقدرہ لی ویسرہ لی ثم بارک لی فیہ وان کنت تعلم ان ھذا الامر شرلی فی دینی ودنیای وعاقبۃ امری

وَمَعَاشِیْ وَعَاجِلِہٖ وَاٰجِلِہٖ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ رَضِّنِیْ بِہٖ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ○

طریق استخارہ از شاہ عبدالعزیز قدس سرہٗ

حضرت شاہ عبدالعزیز محدث قدس سرہ فرماتے ہیں۔ اس کا سہل طریقہ یہ ہے، کہ چہارشنبہ، پنجشنبہ، جمعہ کی راتوں کو مسلسل نماز عشاء کے بعد بات چیت وغیرہ دنیوی امور سے فارغ ہوکر تین سو مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں۔ پھر سورہ الم نشرح ستر بار بسم اللہ سمیت پڑھیں۔ اور اپنے چہرہ اور سینہ پر دم کریں۔ اور جناب باری میں دعا کریں کہ میں فلاں کام کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ مجھے خواب میں اس کے مفید یا مضر نتیجے سے اطلاع بخشی جائے۔ پھر تین سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ۔ یا یوں پڑھیں کہ حدیث شریف میں جو دعائے استخارہ آئی ہے۔ اس کو پڑھیں۔ اور اپنے دل کی حالت پر غور کریں۔ اگر اس کام کی دل میں رغبت اور عزم کامل دیکھیں۔ تو اس کو شروع کردیں۔ اگر دل میں تذبذب اور ارادہ میں سستی محسوس کریں۔ تو اس کا خیال چھوڑ دیں +

دعائے استخارہ اور خواب میں اشارہ

قول جمیل میں لکھا ہے کہ جو شخص چاہے۔ کہ اس کی آیندہ مہم کے متعلق کچھ خواب میں اشارہ ہو جائے۔ تو وضو کرکے پاک کپڑے پہن کر رو بہ قبلہ ہو کر سورہ والشمس اور سورہ واللیل اور سورہ اخلاص سات سات بار پڑھے۔ پھر یوں دعا کرے۔ اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ کَذَا (وکذا یہاں اپنے مقصد کا ذکر کرے) وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَاَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَدِلُّ بِہٖ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعْوَتِیْ پھر لیٹ کر سو جائے۔ اگر کوئی صورت بشکل خواب دیکھے۔ تو خیر ورنہ دوسری شب بھی عمل کرے۔ اور اگر کچھ اچھی چیز دیکھے تو خیر [illegible] تیسری شب بھی عمل کرے۔ اسی طرح حسب ضرورت سات شب تک یہ عمل کرے [illegible] شب [illegible] تک انشاء اللہ مراد پوری ہوگی +



استخارہ مجربہ صحیحہ

اس کے برابر مجرب اور صحیح الانتاج استخارہ کوئی نہیں جو شخص اپنی تجویز کے نیک و بد نتیجہ سے آگاہ ہونا چاہے نماز عشاء کے بعد تازہ وضو کرکے پاک بستر پر بیٹھ کر تین بار درود شریف۔ دس بار فاتحہ گیارہ بار سورہ اخلاص اور پھر تین بار درود شریف پڑھے۔ اور شق الیمن پر متوجہ بقبلہ ہو کر لیٹ جائے۔ انشاء اللہ ایسا خواب دیکھیگا۔ جو اس کے مقصد کے حال کی خبر دیگا +

استخارہ حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ

جو شخص اپنی پیش آمدہ مہم کے نیک و بد نتیجہ سے خواب میں مطلع ہونے کا خواہشمند ہو۔ اس کو چاہیئے کہ سونے سے پیشتر چھ رکعت نماز نفل پڑھے۔ پہلی رکعت فاتحہ کے بعد سورہ شمس سات مرتبہ۔ دوسری میں سورہ واللیل اذا یغشٰی سات مرتبہ۔ تیسری میں والضحٰی۔ چوتھی میں سورہ الم نشرح۔ پانچویں میں سورہ والتین چھٹی میں انا انزلنا سات سات مرتبہ پڑھے۔ پھر اللہ تعالیٰ کی حمد کرے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے۔ اور یوں دعا کرے۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّرَبَّ اِبْرَاھِیْمَ وَمُوْسٰی وَعِیْسٰی وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَرَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَمُنَزِّلَ التَّوْرَاۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِیْمِ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیَ اللَّیْلَۃَ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ۔ اگر پہلی رات میں کچھ نتیجہ نظر آگیا۔ تو بہتر ورنہ تیسری، چوتھی، غرض ساتویں رات تک خواب میں کوئی ہاتف حقیقۃ الحال سے آگاہ کردیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ +

استخارہ امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ

امام ممدوح فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنے کام میں متذبذب ہو۔ اور نہ سوجھے۔ کہ کیا کروں۔ کیا نہ کروں۔ اس کو چاہیئے کہ نماز عشاء کے بعد داہنی کروٹ پر رو بہ قبلہ لیٹ کر سورہ واللیل، سورہ والضحٰی، سورہ الم نشرح سات سات مرتبہ پڑھے۔ اور یوں دعا کرے۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ ھٰذَا فَرَجًا وَّمَخْرَجًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ ضرورت دیکھے۔ تو دوسرے تیسرے روز بھی یہی عمل کرے۔ تین راتوں کے اندر معلوم ہو جائیگا۔ کہ کام کا انجام راست [illegible] ہے +

خواب میں کسی فوت شدہ کی حالت دیکھنا

حضرت امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے، کہ جو شخص کسی فوت شدہ عزیز کی اُخروی حالت دیکھنی چاہے۔ اُس کو چاہیے کہ نماز عشاء کے بعد چار رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے ساتھ سورۃ الھٰکم التکاثر پڑھے۔ پھر یہ دُعا کر کے سو جائے۔ اَللّٰھُمَّ اَرِنِی (فلاں یہاں اس فوت شدہ عزیز کا نام لے) عَنِ الحَالَۃِ الَّتِی ھُوَ عَلَیْھَا۔ انشاء اللہ وہ عزیز اس کو اپنی اصلی حالت میں نظر آ جائیگا +

شیخ سنوسی رحمۃ اللہ علیہ کا استخارہ منامیہ

جو شخص خواب میں اپنے کسی مُردہ یا زندہ عزیز یا دوست کو دیکھنا چاہے۔ یا وہ کسی اپنی آئندہ حاجت کا نتیجہ معلوم کرنا چاہے۔ تو اُس کو چاہیئے کہ پاک بدن اور پاک کپڑوں کے ساتھ پاک اور سفید بستر پر اپنے اہل سے جُدا سوئے۔ سونے سے پہلے دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ جس کی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ والشمس اور دوسری میں فاتحہ کے بعد واللیل اذا یغشیٰ سات سات بار پڑھے۔ پھر درود شریف جس قدر پڑھ سکے پڑھے۔ اور ذیل کا نقش اپنے سر کے نیچے رکھ کر سو جائے۔ انشاء اللہ اپنے عزیز یا دوست کو خواب میں دیکھے گا۔ یا جس مہم کے متعلق اس کو تردد و اشتباہ ہو۔ اُس کا معاملہ روشن ہو جائیگا +

ص	م	ل	ا
ا	ص	م	ل
ل	ا	ص	م
م	ل	ا	ص

گم شدہ شخص کو خواب میں دیکھنا

جو شخص یہ چاہے کہ کسی، غائب شدہ آدمی کو خواب میں دیکھے جس کی نسبت اس کو کچھ معلوم نہیں، کہ زندہ ہے یا مر گیا تو لازم ہے کہ سوتے وقت تمام اُجلے کپڑے پہنے اور پاک وصاف بستر پر دائیں پہلو پر رو بقبلہ ہو کر لیٹے۔ پھر سورہ والشمس، واللیل اذا یغشیٰ، سورہ والتین اور سورہ اخلاص سات سات مرتبہ پڑھے۔ اور یوں دعا کرے۔ اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ

وکذا وکذا۔ یہاں جو شخص یا جو امر دیکھنا مطلوب ہو۔ اس کا ذکر کرے) وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْہُ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَاَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَدِلُّ بِہٖ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعْوَتِیْ پہلی رات کچھ نظر نہ آئے۔ تو اگلی رات پڑھے۔ اسی طرح سات شب تک پڑھ سکتا ہے۔ اس عرصے میں انشاء اللہ حسب مراد خواب دیکھے گا +

برائے رویت محبوب زندہ یا مُردہ

سفید و پاک لباس پہن کر اہل خانہ سے جُدا ایک مکان میں پہلے دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ والشمس وضحٰہا سات بار، اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد واللیل اذا یغشیٰ سات بار پڑھے۔ سلام کے بعد بقدر ہمت درود شریف پڑھے۔ اور یہ خاتم لکھ کر سرہانے رکھ کر سو رہے۔ انشاء اللہ محبوب خواب میں نظر آئے +

ص	م	ل	ا
ا	ص	م	ل
ل	ا	ع	م
م	ل	ا	ص

باب پنجم

حل مشکلات اور انصرام مہمات

دُعا بوقت مصیبت

حضرت ابن عباس رضؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مصائب کے وقت یہ دُعا پڑھا کرتے تھے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ اسی دُعا کی تاثیر تھی کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام آگ میں ڈالے گئے۔ تو آپ نے اسے وِرد کرنا شروع کیا تھا۔ جس کی برکت سے آپ شر نار سے محفوظ رہے +

دُعا بوقت نزولِ آفات

حضرت ابوہریرہ رضہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ جبرائیل نے انسانی صورت میں آکر مجھے یہ دُعا پڑھائی جس سے ہر قسم کی مصیبت و بلا ٹل جاتی ہے:۔ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا ۵ (آخر بنی اسرائیل)

دُعا نزولِ مصائب

ابن مسعود رضہ سے روایت ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی رنج و الم پیش آتا۔ تو یہ دُعا کیا کرتے تھے۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، کہ جنگ بدر میں میں نے آنحضرت کو بار بار یہی دُعا یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اور سبحان سجدہ پڑھتے دیکھا یہاں تک کہ جنگ بدر میں مسلمانوں کی فتح ہوئی، اور کافروں کو شکست ملی۔

دعا بوقت مصائب و نوائب

سعد ابن ابی وقاص سے مروی ہے۔ کہ آنحضرت ؐ نے فرمایا کہ حضرت یونس علیہ السلام کو جب مچھلی نے زندہ نگل لیا تھا، تو آپ اُس کے پیٹ میں یہ دُعا پڑھا کرتے تھے جس سے آپ کو نجات حاصل ہوئی:۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۔

دعا بوقت غم و حزن

ابن مسعود رضہ سے مروی ہے، کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جس نے یہ دُعا پڑھی۔ اللہ تعالےٰ نے اُس کے غم و حُزن کو دور کر دیا۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ مَاضٍ فِیَّ حُکْمُکَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَاؤُکَ اَسْاَلُکَ بِکُلِّ اِسْمٍ ھُوَ لَکَ سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ اَوْ اَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْ عَلَّمْتَہٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِہٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ صَدْرِیْ وَجَلَاءَ حُزْنِیْ وَذَھَابَ ھَمِّیْ وَغَمِّیْ ۵ اسکے پڑھنے سے غم و الم زائل ہونیکے علاوہ فرحت و سرور بھی حاصل ہوتا ہے۔

دعا بوقت شدت و مصیبت

ابو امامہ سے روایت ہے، کہ جب مؤذن اذان دیتا ہے، تو آسمان کے دروازے کُھل جاتے ہیں اور دُعا قبول ہوتی ہے، تو جس شخص کو مصائب نے گھیر رکھا ہو۔ وہ مؤذن کا یوں جواب دے کہ حی علی الفلاح کے بعد کہے۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ الصَّادِقَۃِ الصَّادِقَۃِ الْمُسْتَجَابِ لَھَا دَعْوَۃِ الْحَقِّ وَکَلِمَۃِ التَّقْوٰی اَحْیِنَا عَلَیْھَا وَاَمِتْنَا عَلَیْھَا وَابْعَثْنَا عَلَیْھَا وَاجْعَلْنَا مِنْ خِیَارِ اَھْلِھَا اَحْیَاءً وَّاَمْوَاتًا۔ اس کے بعد اپنی حاجت کو زبان پر لائے۔

دُعا برائے دہشت و خوف

حضرت ابو سعید رضہ سے روایت ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ مجھے کیونکر چین ہو، جبکہ اسرافیل منہ میں صور لئے ہوئے اس بات کے منتظر ہیں، کہ کب حکم ہو، کہ وہ صور پھونکیں۔ صحابہ کرام دہشت و خوف سے بے چین ہو گئے۔ آنحضرت ؐ نے فرمایا، کہ تم یہ پڑھو۔ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا۔ سو جب یہ دُعا صور جیسے ہولناک ترین امر کے لئے کافی ہے، تو دوسرے خوفناک امور کی تو حقیقت ہی کیا ہے۔

دُعا بوقت مصیبت

حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب تم میں سے کسی کو مصائب نے گھیر لیا ہو تو یہ دُعا پڑھنی چاہئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰھُمَّ عِنْدَکَ اَحْتَسِبُ مُصِیْبَتِیْ فَاْجُرْنِیْ فِیْھَا وَاَبْدِلْنِیْ مِنْھَا خَیْرًا ۔

برائے دفع فزع

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صحابہ کی گھبراہٹ رفع کرنیکے لئے یہ کلمات سکھاتے تھے۔ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنَ ۔

دفع کربت

یہ درود شریف دفع کربت کے لئے نہایت مجرب ہے:۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاھِرِ الزَّکِیِّ صَلٰوۃً تَحُلُّ بِھَا الْعُقَدُ وَتُفَکُّ بِھَا الْکُرَبُ ۔

ردّضالہ و آبق

جس کسی شخص کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو، تو وہ یَاحَفِیْظُ ایک سو انیس ۱۱۹ بار بلاکم وبیش کہہ کر یہ آیت پڑھے یٰبُنَیَّ اِنَّھَآ اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ (پوری آیت) ایک سو انیس ۱۱۹ بار

برائے حاجات مشکلہ

چار رکعت نماز نفل پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ۔ سو بار پڑھے۔ اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ سو بار پڑھے تیسری رکعت میں فاتحہ کے بعد اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ سو بار پڑھے۔ چوتھی رکعت میں فاتحہ کے بعد حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ سو بار پڑھے پھر سلام پھیرے۔ اور سو بار رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔ مجرب ہے +

برائے انجاح حاجت

جس کسی کو کوئی حاجت ہو، وہ چہارشنبہ، پنجشنبہ وجمعہ کو روزہ رکھے۔ پھر جمعہ کو طہارت کرکے جامع مسجد میں جاوے اور کہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ الَّذِیْ مَلَأَتْ عَظَمَتُہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَنَتْ لَہُ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَبْصَارُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِہٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُعْطِیَنِیْ مَسْئَلَتِیْ وَتَقْضِیَ حَاجَتِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔ بعد ازاں اپنی حاجت کا ذکر کرے۔ یہ عمل بطریق ستر مجرب ہے +

برائے قضائے حوائج

کسی خالی وپاکیزہ جگہ میں باوضو روبہ قبلہ ہوکر دو رکعت نماز پڑھے۔ فاتحہ وآخر سورہ آل عمران وآیۃ الکرسی وسورہ اخلاص وانا انزلنا پڑھ کر کہے۔ یَاقَدِیْمُ یَا دَآئِمُ یَا حَیُّ

یَا قَیُّوْمُ یَا فَرْدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ اسے دس بار کہے۔ پھر جو دل چاہے۔ دعا کرے انشاء اللہ کوئی حاجت ہو، وہ پوری ہو جائیگی +

رفع مصیبت وازالہ کرب وہم

نصف شب کو وضو کرکے دو رکعت نماز پڑھ کر روبہ قبلہ ہوکر اس درود کو ہزار بار پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُحَلُّ بِھَا عُقْدَتِیْ وَتُفَرِّجُ بِھَا کُرْبَتِیْ وَتُنْقِذُنِیْ بِھَا مِنْ وَّحْلَتِیْ وَتُقِیْلُ بِھَا عَثْرَتِیْ وَتَقْضِیْ بِھَا حَاجَتِیْ اللہ تعالیٰ اس مصیبت نازلہ کو جلدی دور کردیگا +

ایضاً

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اہلبیت میں کو بوقت کرب یہ دعا پڑھنے کے لئے فرمائی تھی۔ اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا +

برائے انجاح حاجت

جب کوئی کسی کام کے لئے کسی کے پاس جاوے تو راہ میں یہ آیت پڑھتا جائے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس کی حاجت کو پورا کریگا۔ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَیْثُ اَمَرَھُمْ اَبُوْھُمْ مَا کَانَ یُغْنِیْ عَنْھُمْ مِّنَ اللّٰہِ مِنْ شَیْءٍ اِلَّا حَاجَۃً فِیْ نَفْسِ یَعْقُوْبَ قَضٰھَا اسے سات بار پڑھے +

باب ششم سفر بر وبحر بخیریت کے ساتھ جانے آنے کے اعمال

حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کا عمل

حضرت علی ابن ابی طالب وجہہٗ سے روایت ہے کہ جو شخص سفر وغیرہ کے لئے گھر سے نکلتے وقت تین دفعہ فاتحہ پڑھ کر کہے: اَللّٰھُمَّ سَلِّمْنِیْ

وَسَلِّمْ مَا مَعِیْ وَاحْفَظْنِیْ وَاحْفَظْ مَا مَعِیْ وَبَلِّغْنِیْ وَبَلِّغْ مَا مَعِیْ پھر اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ تین مرتبہ پڑھ کر وہی کلمات پڑھے۔ اس کے بعد آیۃ الکرسی تین مرتبہ پڑھ کر وہی کلمات تین مرتبہ پڑھے۔ اور چل پڑے۔ انشاء اللہ کوئی اذیت یا تکلیف یا مشکل پیش نہ آئیگی۔ بعض روایات میں آیا ہے، کہ گھر سے چلتے وقت آیت الکرسی پڑھے، تو خیر و عافیت سے جائے۔ اور امن و سلامتی کے ساتھ واپس آئے ✦

رہزنوں سے امن

اگر سفر میں رہزنوں کا خوف ہے، تو یہ سات آیتیں پڑھ لے۔ ساتھ ہی مندرجہ ذیل سات اسما بھی ملا لیں۔ انشاء اللہ رہزن اپنی جگہ سے تجاوز نہ کرینگے۔ (۱) اِنَّھُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ مَا لَکُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ (۲) اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً تَاْخُذُھُمْ وَھُمْ یَخِصِّمُوْنَ ۝ (۳) صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ۝ (۴) اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ (۵) یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ (۶) وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝ (۷) یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝ بوبا، خمس، جھیل، شہل، قرطیس، بکموش، فرکش لجس یامیون بارک اللہ فیک وعلیک

راہ یابی

اگر اثنائے سفر میں راستہ بھول جائے۔ اور کوئی بتلانے والا جو نہ ہو۔ تو بعض بزرگان دین نے لکھا ہے، کہ اُس وقت یا سافر اذن کہے۔ انشاء اللہ راستہ مل جانے کی کوئی صورت نکل آئیگی ✦

قطاع الطریق سے امن

جب سفر میں قطاع الطریق کی دست برد کا خوف ہو، تو سات عدد پاک کنکریاں لے کر ہر ایک کنکری پر ذیل کے اسما سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور ایک کنکری اپنی دائیں طرف ایک بائیں سمت، ایک آگے، ایک پیچھے پھینک دے۔ اور تین کنکریاں اپنے گوشہ جامہ میں باندھ لے۔ لا قاہ جا تخمت تما کافت



نقع تخمت بصح تخمت ایک عالم نے اس کو مجرب و آزمودہ لکھا ہے ✦

سفر میں ہر آفت سے امن

سفر کے لئے گھر سے نکلتے وقت سورہ لِاِیْلٰفِ پڑھ لیں۔ تو انشاء اللہ اثنائے سفر میں نہ کسی چور، ٹھگ یا ڈاکو سے کوئی اذیت پہنچے۔ نہ کسی درندے کا اندیشہ ہو۔ نہ اور کسی قسم کی آفت کا ✦

تعب اور تکان نہ ہو

اگر پیادہ پا سفر کرنے کا اتفاق ہو۔ اور تھک جانے کا اندیشہ ہو۔ تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھ لیں۔ انشاء اللہ تکان اور ماندگی سے امن رہے:-

۱۴	۱۱	۸	۱
۷	۲	۱۳	۱۲
۶	۱۶	۳	۲
۴	ح	۱	۱۵

کسی خطرناک مقام میں خطرہ سے نجات

اگر کسی مقام میں اچانک کوئی خطرہ پیش آ جائے اور راہ گریز نظر نہ آئے۔ تو اپنے ہمراہیوں سمیت زمین پر بیٹھ جائیں۔ اس طرح کہ سب کی پشت ایک دوسرے کی طرف ہو۔ پھر ان پر دائرہ بطور حصار سات مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھتے ہوئے کھینچ دیں۔ اور آخر میں یہ دعا پڑھیں:- وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ وَحِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ وَحِفْظًا ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ وَحَفِظْنٰھَا مِنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ لَہٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ یَحْفَظُوْنَہٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ اللّٰہُ حَفِیْظٌ عَلَیْھِمْ وَمَا اَنْتَ عَلَیْھِمْ بِوَکِیْلٍ اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْھَا حَافِظٌ بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ یَا حَافِظُ اِحْفَظْنَا اَللّٰھُمَّ احْرُسْنَا بِعَیْنِکَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاکْنُفْنَا بِکَنَفِکَ الَّذِیْ لَا یُرَامُ یَا اللّٰہُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ یَا اللّٰہُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اور سب ہمراہی خاموش رہیں۔ انشاء اللہ العزیز دشمن کی نظر ان پر نہ پڑیگی۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کے

حصن عافیت میں اُس کی نگاہ سے مخفی رہیں گے۔

تلاطم بحر کے لئے عمل

اگر سفر جہاز میں طوفان باد کے باعث سمندر موجزن ہو۔ اور جہاز خطرہ میں ہو۔ تو ایک پرزہ کاغذ پر لکھیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اِن یَّشَأْ یُسْکِنِ الرِّیْحَ (۳) الشکور۔ اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَہٗ سَاکِنًا اُسْکُنِیْ اَیَّتُہَا الرِّیْحُ وَالْبَحْرُ بِاِذْنِ اللّٰہِ اُسْکُنْ بِرَحْمَۃِ اللّٰہِ اُسْکُنْ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ اُسْکُنْ بِقُدْرَۃِ اللّٰہِ اُسْکُنْ بِعَظَمَۃِ اللّٰہِ اُسْکُنْ بِبَہَآءِ اللّٰہِ اُسْکُنْ کَمَا سَکَنَ اللَّیْلُ وَالنَّہَارُ وَبِحَقِّ نُوْرِ اللّٰہِ وَرَحْمَۃِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔ پھر اس نوشتہ کو ایک دھاگے میں باندھ کر صدر جہاز کی طرف سمندر میں پھینک دیں۔

حروف نورانیہ

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب خواص القرآن میں تحریر فرماتے ہیں، کہ بعض عارفین سمندر کے تلاطم کے وقت یہ حروف لکھ کر ڈال دیتے، تو وہ ساکن ہو جاتا۔ اور طوفان ختم ہو جاتا۔ وہ حروف یہ ہیں۔ کٓھٰیٰعٓصٓ۔ طٰسٓ۔ قٓ۔ الٓرٰ۔ حٰمٓ۔ نٓ۔ بعض بزرگان نے ان کو حروف نورانیہ کہا ہے۔ جو چودہ حروف ہیں۔ حضرت عبد الرحمٰن ابن عوف رضی اللہ عنہ جو ایک کثیر الاموال تاجر صحابی تھے۔ ان حروف کو لکھ کر اپنے اموال وامتعہ میں اُس کی حفظ وحراست کی غرض سے رکھتے تھے۔ ایک بزرگ سفر سمندر میں اکثر ان حروف کو پڑھا کرتے تھے۔ کسی نے پوچھا۔ تو فرمایا۔ اس کے پڑھنے سے پڑھنے والے کی جان اور اس کا مال ومتاع تلف وغرق ہونے سے محفوظ رہتا ہے۔

ڈاکوؤں چوروں اور ٹھگوں سے سلامتی

خوفناک مواضع اور خطرناک مقامات میں جہاں چوروں، رہزنوں کا اندیشہ ہو۔ ان آیات عظیمہ کا پڑھنا حصار عافیت بن جاتا ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ روبقبلہ ہو کر کھڑے ہو جائیں اور کہیں۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ صُمٌّۢ بُکْمٌ عُمْیٌ فَہُمْ لَا لَا لَا۔ پھر دائیں طرف منہ کر کے کہے۔ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا لَا لَا۔ پھر اپنی پچھلی طرف رخ کر کے کہے وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْہِمْ سَدًّا وَّ

مِنْ خَلْفِہِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰہُمْ فَہُمْ لَا لَا لَا اس کے بعد بائیں طرف متوجہ ہو کر کہے۔ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا لَا لَا پھر انگلی کے اشارے سے قبلہ کی طرف ہوا میں یہ حروف لکھے۔ لَہُ الْحَقُّ وَلَہُ الْمُلْکُ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰہُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ۔

تعویذ سفر

حضرت شیخ ابو الخیر شیخ الحدیث ہیں سے منقول ہے کہ یہ تعویذ سفر میں ہر قسم کے خطرات سے موجب امن وسلامتی ہے۔ بسم اللہ شریف لکھ کر سورہ فیل تین مرتبہ اور سورۂ واللیل اذا یغشی تین مرتبہ لکھیں پھر یہ دعا تحریر کریں۔ اَللّٰہُمَّ یَا مَنْ کَفٰی مُحَمَّدًا اَعْدَآءَہٗ وَکَفٰی اَیُّوْبَ بَلَآءَہٗ وَکَفٰی مُوْسٰی کَیْدَ فِرْعَوْنَ عَدُوِّہٖ وَکَفٰی اِبْرَاہِیْمَ کَیْدَ نَمْرُوْدَ وَکَفٰی یَعْقُوْبَ وَاَذْہَبَ حُزْنَہٗ وَکَفٰی یُوْسُفَ شَرَّ حَسَدِہٖ وَکَفٰی عِیْسٰی شَرَّ اَعْدَآئِہٖ وَرَفَعَہٗ اَسْمَآءَ لَکَ بِحَقِّ اِسْمِکَ الْکَرِیْمِ الْعَظِیْمِ وَبِحَقِّ کَلِمَاتِکَ التَّامَّاتِ اَنْ تَکْفِیَ مَنْ عَلَّقَ عَلَیْہِ ہٰذَا الْکِتَابَ شَرَّ اَوْلَادِ اٰدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّآءَ وَکُلِّ مَنْ یُّرِیْدُ بِہٖ سُوْٓءً اَللّٰہُمَّ سُدَّ عَنْہُ مَسَالِکَہُمْ وَاطْبَعْ عَلٰی قُلُوْبِہِمْ وَاَسْمَاعِہِمْ وَاَبْصَارِہِمْ وَاَخْفِہٖ عَنْہُمْ اِنَّکَ تَفْعَلُ مَا تَشَآءُ وَتُرِیْدُ یَا اللّٰہُ حَتّٰی لَا یَسْمَعُوْا لَہٗ خَبَرًا وَّلَا یَرَوْا لَہٗ اَثَرًا فَسَیَکْفِیْکَہُمُ اللّٰہُ وَہُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ۔

جب سفر میں کوئی حادثہ پیش آئے

اگر سفر میں کوئی جنگ چھڑ جائے یا قتل وغارت شروع ہو جائے یا رہزنوں کی جماعت سے مقابلہ ہو۔ تو فوراً سورہ زلزال پڑھ کر زمین پر ہاتھ ماریں اور مٹی کی مٹھی بھر کر دشمن کی طرف پھینکیں۔ اور اپنے سر پر ہاتھ پھیر لیں۔ پھر یہ آیت پڑھیں۔ فَاضْرِبْ لَہُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا لَّا تَخٰفُ دَرَکًا وَّلَا تَخْشٰی لَا تَخَافَا اِنَّنِیْ مَعَکُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰی وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْہِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِہِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰہُمْ فَہُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۞ اس عمل کا راوی اپنا تلف وکد اٹھا کر کہتا ہے۔ کہ ایک مرتبہ سفر میں جنگ چھڑ گئی۔ میرے

دشمن بیر ابھی قصد کرتے تھے۔ اُس وقت بس نے یہ عمل کیا۔ اور ایک درخت کے پیچھے آ بیٹھا۔ دن کا وقت تھا۔ دشمن درخت کے پاس آئے۔ اور آپس میں کہنے لگے۔ معلوم نہیں۔ کہاں نکل گیا۔ ابھی یہاں تھا۔ وہ روز روشن میں مجھے نہ دیکھ سکے ✦

سفر میں شدّتِ باراں سے نجات

جب سفر میں شدّتِ باراں سے سیلاب یا سردی وغیرہ آفات کا اندیشہ ہو۔ تو اپنے گرد لکڑی وغیرہ سے ایک خط بطور حصار کھینچ لیں اور یہ آیات پڑھیں اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ (تا) غَفُوْرًا ۰ یٰاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَکِ وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ اُسْکُنْ اَیُّھَا الْغَیْثُ کَمَا سَکَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ✦

ضررِ سیلاب سے امن

اگر سفر وغیرہ میں شدّتِ باراں سے سیلاب کا اندیشہ ہو۔ تو خشک اور پاک مٹی کی مٹھی بھر کر تین مرتبہ اپنے سر کے گرد پھرائیں۔ اور تھوڑی تھوڑی مٹی چھوڑتے جائیں۔ ساتھ ہی یہ کلام پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ قَبَضْتُ قَبْضَۃً مِّنْ تُرَابِکَ لَا کَخَبِیْثِ مَا اَنْزَلْتَہٗ مِنْ سَحَابِکَ رَحْمَۃً مَا اَنْزَلْتَ مِنْ کِتَابِکَ۔ اگر سیلاب آئیگا بھی۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے آس پاس سے گذر جائیگا۔ اور کوئی ضرر نہ پہنچائیگا ✦

سفر میں ہر آفت سے سلامتی

سفر کے وقت وضو یا تیمم کر کے دو رکعت نماز نفل اور آیات اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَھُوَ یَھْدِیْنِ (تا) بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ[1] الٓـمّٓ یا سٰٓ مِّیْسٓ بار پڑھیں۔ اور ایک بار لکھ کر اپنے پاس بطور تعویذ رکھیں۔ انشاء اللہ خیر و عافیت سے منزل مقصود پر پہنچیں۔ اور صحت و سلامتی کے ساتھ واپس ہو۔ راستے میں بھوک پیاس، تکان، خوف وحشت کی تکلیف نہ ہو۔ نہ راہ گم ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ ✦

[1] سورۃ شعراء ۸۲ - ۷۹

باب ہفتم

فتوحات اور وسعتِ رزق

برائے استخراج مدفون و معمی

آیت اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓی اَھْلِھَا وَاِذَا حَکَمْتُمْ بَیْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْکُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰہَ نِعِمَّا یَعِظُکُمْ بِہٖ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ سَمِیْعًا بَصِیْرًا ۰ کو ایک نئے پاکیزہ برتن میں لکھ کر آبِ باراں سے محو کر کے جس جگہ توہم دفینہ ہو۔ وہاں چھڑک دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ وہیں پر واقع ہوگا اور ہاتھ آئیگا۔ اسی طرح اگر کوئی شخص چیز دفن کر کے بھول گیا ہو۔ یا ضائع ہو گئی ہو۔ اور پتہ نہ ہو، کہ کدھر گئی۔ تو جس جگہ پر گمان ہو۔ وہاں لُبان سُلگائے اور یہ آیت مذکورہ کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر گھر کی چار دیواروں پر اندر کی طرف چھڑک کر گھر کو ایک رات دن بند رکھے۔ پھر صبح کو کھول کر اندر جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ چیز مل جائیگی۔ یا خواب میں اُس چیز کو دیکھ لیگا ✦

برائے حفظ دفینہ

اگر کوئی شخص دفینہ دفن کرے۔ تو سورہ والعصر پڑھے وہ ہر آفت سے محفوظ رہیگا ✦

برائے زیادتی آب چاہ و نہر

اگر کسی نہر یا کنوئیں میں پانی کم ہو جائے۔ تو ایک سفال پر آیت ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُکُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِکَ الاٰیۃ۔ پارہ اوّل سورہ بقر۔ رکوع ۹ کو لکھ کر اس کے اندر ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اُس کا پانی چڑھ جائیگا۔ اسی طرح اگر گائے یا بکری کا دودھ کم ہو جائے۔ یا بالکل نہ دے۔ تو ایک تانبے کی تختی پر اس آیت کو لکھ کر آبِ پاک سے دھو کر اس کو پلادے۔ دودھ بڑھ جائیگا ✦

دعا برائے کشائش رزق

ابن عباس سے روایت ہے کہ جس شخص نے استغفار کو لازم پکڑا۔

اللہ تعالیٰ اس کو ہر مشکل سے نکال کر کشادگی و فراخی بخشتا ہے۔ اور ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے، کہ جس کا گمان بھی نہ تھا۔

دعا برائے قرض

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ اکثر پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ قرض سے نجات مل جائے۔

دعائے قرض

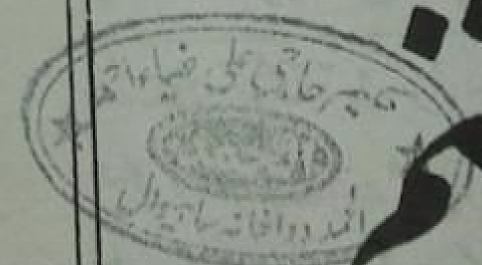
نہایت مجرب و آزمودہ دعا ہے۔ اَللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔ تُوْلِجُ اللَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی اللَّیْلِ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا تُعْطِیْ مَنْ تَشَاءُ مِنْھُمَا وَتَمْنَعُ مَنْ تَشَاءُ اِرْحَمْنِیْ رَحْمَۃً تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَحْمَۃِ مَنْ سِوَاکَ ۝

دعائے بسط رزق

یہ دعا فرض نماز کے بعد پڑھنی بسط رزق کے لئے بہت مفید ہے۔ وَلَقَدْ جَاءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ آخر سورہ توبہ

سرکش چوپایہ کا علاج

اگر کوئی چوپایہ سرکش ہو۔ تو اس کے کان میں یہ آیت پڑھ دی جائے اس کا نفور دور ہو جائیگا۔ اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰہِ یَبْغُوْنَ وَلَہٗ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّکَرْھًا وَّاِلَیْہِ یُرْجَعُوْنَ ۝ (آل عمران)



باب ہشتم

تلاش مفقود

اگر کوئی چیز کھوئی جائے، تو ایک سو انیس بار یا کم بیش یَا حَفِیْظُ

کہیں پھر یہ آیت پڑھیں۔ یٰبُنَیَّ اِنَّھَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَۃٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِھَا اللّٰہُ ؕ اسے بھی ایک سو انیس بار پڑھیں۔ اللہ گم شدہ چیز کو حاضر فرمائیگا۔ (لقمان ۱۶)

بازیافت گم شدہ

جب کوئی نقد مال یا مویشی یا کوئی اور قیمتی چیز گم ہو جائے۔ تو فوراً یہ کلمات منہ سے نکلنے چاہئیں اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۝ انشاء اللہ ضرور وہ چیز دستیاب ہو جائیگی مجرب ہے۔

ایضاً

کسی چیز کی گم شدگی پر یَا رَقِیْبُ چند مرتبہ پڑھ لیں۔ تو انشاء اللہ وہ چیز جلدی بلا نقصان مل جائے۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

گم شدہ چیز کی بازیافتگی

ایک کتاب میں لکھا ہے کہ جعفر خالدی کی بیش قیمت انگشتری دجلہ میں گر گئی۔ ایک دعائے مجرب ردّ ضالہ کے لئے یاد تھی۔ انہوں نے وہ دعا پڑھی۔ تو ایک کتاب کے اوراق میں سے انگشتری کا نگینہ پڑا مل گیا۔ وہ دعائے مجرب یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اجْمَعْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۝

عزیمت گرفتاری دُزد

دو آدمی ایک مٹی کا لوٹا لیکر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھ جائیں۔ اور دونوں اس لوٹے کو سبابتین کے ذریعے اٹھائے رکھیں۔ متہم کا نام لکھ کر لوٹے میں ڈالیں اور سورہ یٰسین تا وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ پڑھیں۔ اگر سارق وہی ہے تو لوٹا چکر کھائیگا۔ اگر نہ پھرے۔ تو پھر کسی دوسرے متہم کا نام ڈال کر یہی عمل کریں جس کے نام پر وہ ضرور گردش کریگا۔ یہ مجرب عمل ہے۔



باب نہم

حُبّ اور تسخیر

اس قسم کے اعمال انہی اغراض میں استعمال کرنے چاہئیں، جو شرعاً و اخلاقاً

جائز ہوں۔ مثلاً زن و شوہر میں اتحاد و اتفاق کا تعلق مستحکم کرنے کے لئے یا دو دوستوں میں جب کسی وجہ سے باہم شکر رنجی ہو جائے۔ تو ان میں تجدید محبت کے لئے یہ عمل کئے جا سکتے ہیں۔ لیکن اگر ایک مرد کسی غیر عورت کو اپنے حلقۂ تسخیر میں لانے کے لئے یا ایک عورت کسی غیر محرم مرد کو اپنے دام محبت میں اسیر کرنے کے لئے یا ایک بدنیت شخص کسی خوبرو طفل کو اپنی ہوسات شیطانیہ کا تختۂ مشق بنانے کے لئے یہ عمل کریگا۔ تو وہ نہ صرف اپنی سوء نیت اور فساد اعمال سے سخت گنہ گار ہوگا۔ بلکہ کلمات طیبہ کو شیطانی اغراض کے لئے آلۂ کار بنانے کا بھی مجرم ہوگا۔ جس کی سزا خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا اور عَذَابُ الْآخِرَةِ ہے۔

عمل حُب

آیہ یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ کسی قسم کی شیرینی پر اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے۔ اور وہ محبوب کو کھلائی جائے۔ انشاء اللہ چند روز میں محبوب سے محب بن جائیگا۔ یا یہی آیت چند سیاہ مرچوں پر اسی تعداد میں پڑھی جائے۔ اور اُن کو باریک پیس کر اُس دال سالن وغیرہ میں ڈال دیا جائے۔ جو محبوب کے لئے پکایا گیا ہو۔

برائے حُب

ذیل کی آیت شریف کی یہ خاصیت ہے کہ دو شخصوں میں پھوٹ پڑ گئی ہو۔ تو اُن میں پھر میل ملاپ ہو جاتا ہے۔ اور تفرقہ انداز روسیاہ ہوتے ہیں۔ ترکیب یہ ہے۔ کہ جمعہ کی آدھی رات کو یہ آیت لکھے اور اس کو تیس بار پڑھے۔ اور ہر بار پڑھ کر کہے۔ اَللّٰهُمَّ اَعْطِفْ قَلْبَ (یہاں مطلوب اور اُس کی ماں کا نام لے) عَلٰی (یہاں طالب اور اُس کی ماں کا نام لے) اور جس شخص کے لئے عمل کیا جائے۔ اُس کے دائیں بازو پر باندھ دے۔ انشاء اللہ مقصود حاصل ہو جائیگا۔ آیت یہ ہے۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

برائے صلح و اتفاق

اس آیت کو خشک قلم کے ساتھ حلوے پر لکھے اور باہم بغض رکھنے والوں کو کھلائے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے سب صلح کر لینگے۔ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِھٰذَا۔ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ

لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ

برائے حُب

جمعرات کی شب کو نصف آخر میں دو رکعت نماز پڑھے۔ پھر آیات لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ آخر سورۃ تک تیس بار پڑھے۔ اس کے بعد سو مرتبہ درود شریف ورد کر کے یہ دعا کرے۔ اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيَّ (فلاں ابن فلانہ۔ یہاں محبوب اور اس کی والدہ کا نام لے) حَتّٰى يَأْتِيَ اِلَيَّ خَاضِعًا ذَلِيْلًا مِّنْ غَيْرِ مُهْلَةٍ وَاشْغَلْهُ بِمَحَبَّتِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

برائے میلان قلب

کسی کو اپنے پر مائل کرنے کے لئے اسم یا ھادی بیس ہزار مرتبہ پڑھنا مجرب ہے۔ ہر تسبیح پر یہ دعا کرے یَا هَادِيْ اهْدِنِيْ وَاهْدِ قَلْبَ (فلاں۔ یہاں مطلوب کا نام لے) وَعَطِّفْهُ عَلَيَّ حَتّٰى يَقْضِيَ حَاجَتِيْ وَهِيَ كَذَا عَلٰى مُرَادِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

برائے محبت و مودت

بسم اللہ کو سات سو چھیاسی بار پڑھ کر قدح آب پر دم کرے۔ اور محبوب کو پلا دے اُسے محبت شدید پیدا ہو جائیگی۔

زوال غم عشق

جس شخص کو غم عشق لاحق ہو گیا ہو۔ آیت کَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ الخ (پارہ چہارم سورۃ آل عمران ع ۱۵) کو قبل طلوع پنجشنبہ کے دن پاک برتن میں لکھ کر برف کے پانی سے دھو کر لگاتار تین دن تک اُس شخص پر چھڑکا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کا غم غلط ہو جائیگا۔

برائے تسخیر

جو کوئی اس آیت کو ایک ہزار مرتبہ روغن چنبیلی پر دم کر کے اپنے سر میں ڈالے اور بدن و منہ پر مل کر جس کے سامنے جائے۔ تابع دار ہو جائیگا۔ آیت یہ ہے۔ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ

برائے محبت و زبان بندی

یہ آیت کاغذ پر لکھ کر مطلوب کے چوکھٹ میں دفن کرے انشاء اللہ العزیز دوستی پر مائل ہوگا۔ آیۃ یہ ہے:۔ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ صُمٌّۢ بُكْمٌ

عُمیٌ فَھُم لَا یَتَکَلَّمُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمیٌ فَھُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

برائے تسخیر محبوب

اس عمل کو محبوب کے مکان کی طرف مُنہ کرکے روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ اکیس دن گذرنے نہ پائینگے۔ مطلوب خود حاضر خدمت ہو جائیگا:۔ یَا عَطُوْفُ یَا رَءُوْفُ اَللّسَانِ اِعْطِفْ عَلٰی قَلْبِ (نام محبوب معہ ولدیت) عَلٰی حُبِّ (نام محب معہ ولدیت) بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ +

ایضاً یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْآ اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ لِحُبِّ (نام محبوب معہ ولدیت) عَلٰی حُبِّ (نام محب معہ ولدیت) اس عمل کو روزانہ معشوق کا تصور کرکے گیارہ سو دفعہ پڑھیں۔ انشاء اللہ تابع دار ہو جائیگا +

برائے صلح بین الزوجین

اگر میاں بیوی میں اَن بَن ہو گئی ہو۔ اور کوئی صورت صلح صفائی کی نظر نہ آئے۔ تو ان میں جو فریق مائل بہ صلح ہو۔ اس کو یہ تعویذ لکھ کر دیا جائے۔ کہ اپنے پاس رکھے۔ وان خفتم شقاق بینھما فابعثوا حکما من اھلہ وحکما من اھلھا ان یرید الصلاحا یوفق اللہ بینھما۔ یصلح اعمالکم — وان امرأۃ خافت من بعلھا نشوزا او اعراضا فلا جناح علیھما ان یصلحا بینھما صلحا والصلح خیر — عسی اللہ ان یجعل بینکم وبین الذین عادیتم منھم مودۃ +

برائے زوال محبت

جو شخص کسی ایسے انسان کی محبت میں مبتلا ہو جائے۔ جس کی ملاقات شرعاً ناجائز ہو مگر وہ غلبہ عشق سے اپنے مائل بہ فسق ہونے سے ڈرتا ہو۔ اُس کو چاہئے کہ صبح سویرے اللہ تعالیٰ کے وہ نام جن میں یائے تحتانیہ آئی ہو۔ مثلاً حلیم۔ قدیر۔ علیم۔ علی۔ عظیم۔ کریم۔ رقیب۔ عزیز وغیرہ کسی پاک وصاف برتن میں لکھ کر نہار مُنہ پی لیا کرے۔ سات روز پیتا رہے۔ انشاء اللہ جوشِ اُلفت سرد پڑجائیگا

برائے تسلی از زن غیر میسّر

اگر کسی شخص کا دل ایسی عورت پر آجائے جس سے نکاح غیر ممکن ہو اور وہ اس سے اپنے دلی تعلق کا انقطاع چاہتا ہو۔ تو ان حروف کو اپنی ہتھیلی پر لکھ کر نہار مُنہ چاٹ لے۔ ا ب ق ال ہ ول د ر ك م لا۔ پھر یہ آیت پڑھے وَقِیْلَ الْیَوْمَ نَنْسٰکُمْ کَمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِکُمْ ھٰذَا۔ وَنَسِیَ مَا قَدَّمَتْ یَدَاہُ۔ وَلَقَدْ عَھِدْنَآ اِلٰٓی اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِیَ وَلَمْ نَجِدْ لَہٗ عَزْمًا ۝ کَذٰلِکَ یَنْسٰی (فلاں بن فلانہ یہاں عاشق کا نام اس کی والدہ کے نام سمیت ہو) کذا وکذا (یہاں محبوبہ کا نام اُس کی والدہ کے نام سمیت لے)۔

برائے اقبال خلق

جو شخص ان آیات کریمہ کا ورد رکھے۔ اور اکثر پڑھتا رہے۔ لوگ اُس کے مطیع ومنقاد ہونگے۔ اور حکام اُس کی تعظیم کرینگے۔ کوئی شخص اُس کی مرضی سے سرتابی نہ کریگا عجیب عمل ہے۔ یَآ اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ اٰذَوْا مُوْسٰی (تا) وَجِیْھًا ۝ (پارہ ۲۲ سورہ احزاب رکوع ۹) وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْآ اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ — وَالْکٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ (تا) کَذٰلِکَ زُیِّنَ (سورہ العا ۔ رکوع ۱۵) فَلَمَّا رَاَیْنَہٗٓ اَکْبَرْنَہٗ (تا) مَلَکٌ کَرِیْمٌ (پارہ ۱۲ سورہ یوسف رکوع ۴) وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا ۝

برائے جمع مباں احبہ

اگر یار مہجور سے ملنا مطلوب ہو۔ یا دید وطن کے لئے دل بے قرار ہو۔ یا کسی اور چیز مثلاً علم وہنر وغیرہ کے حصول کے خواہاں ہو۔ تو یہ عمل کرے۔ بشرطیکہ نیت پاک اور مقصد غیر مکروہ ہو۔ وہ صدق نیت سے اکثر پڑھا کرے۔ اَللّٰھُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اِجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ (کذا وکذا یہاں اُس شخص مقام یا چیز کا نام لے) +

باب دہم
تقرب حکام اور تقابل جبابرہ

تند مزاج حاکم کے سامنے جاتے وقت۔ اُس کی آتش غضب کو فرو کرنیکے

لئے اور اُس سے اپنا کام نکالنے کے لئے۔ کلمات پڑھے۔ مجرب ہیں:۔ اَللّٰہُ رَبُّنَا وَ رَبُّکُمْ لَنَا اَعْمَالُنَا وَ لَکُمْ اَعْمَالُکُمْ لَا حُجَّۃَ بَیْنَنَا وَ بَیْنَکُمْ اَللّٰہُ یَجْمَعُ بَیْنَنَا وَ اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ۔ اَطْفَاءْتُ غَضَبَکَ بِلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاسْتَجْلَبْتُ رِضَاکَ بِلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاسْتَقْضَیْتُ حَوَائِجِیْ مِنْکَ بِلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ:

غضب سلطان

کو ٹھنڈا کرنے کے لیے اُس کی مجلس میں جاتے وقت پڑھیں۔ وَلَمَّا سَکَتَ عَنْ مُّوْسَی الْغَضَبُ (نا) یَرْھَبُوْنَ۔ اَطْفَاءْتُ غَضَبَ (یہاں سلطان کا نام لیں) بِلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاسْتَجْلَبْتُ مَوَدَّتَہٗ بِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۔

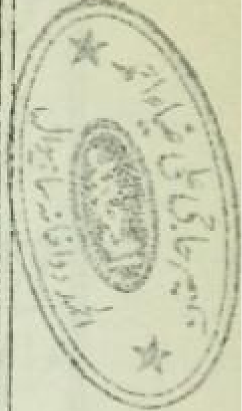
کسی حاکم کے ظالمانہ فیصلے کا اندیشہ ہو

تو پیشی میں جاتے وقت یہ آیت سات مرتبہ پڑھیں۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ وَرَبُّکَ یَعْلَمُ مَا تُکِنُّ صُدُوْرُھُمْ وَمَا یُعْلِنُوْنَ وَھُوَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَہُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰی وَالْاٰخِرَۃِ وَلَہُ الْحُکْمُ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ اِن آیات کو سات مرتبہ پڑھنے کے بعد یہ اسم پڑھیں۔ اَللّٰہُ غَالِبٌ اَللّٰہُ غَالِبٌ اَللّٰہُ غَالِبٌ +

دعائے خوف از سلطان

علقمہ بن یزید کہتے ہیں کہ شعبی اپنے خاص اصحاب کو یہ دعا سکھایا کرتے تھے۔ اَللّٰھُمَّ اِلٰہَ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَاِلٰہَ اِبْرَاھِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ عَافِنِیْ وَلَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ عَلَیَّ بِشَیْءٍ لَا طَاقَۃَ لِیْ بِہٖ. کہتے ہیں کہ ایک شخص ایک حاکم کے پاس قید ہوگیا۔ اس نے یہ دعا پڑھی۔ تو حاکم نے اُسے فوراً چھوڑ دیا +

ایضاً پیشی میں جاتے وقت پڑھیں کٓھٰیٰعٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ حٰمٓعٓسٓقٓ اور لفظ اول کے ہر حرف کے تلفظ کے ساتھ دہنے ہاتھ کی انگلیوں کو بند کریں۔ اور دوسرے کلمے کے تلفظ میں بائیں ہاتھ کی ہر انگلی کو بند کریں پھر دونوں ہاتھوں کو بند کئے ہوئے جائیں۔ اور جاتے ہی دونوں ہاتھ سلطان کے سامنے کھول دیں جس سے وہ مرعوب ہو جائیگا +



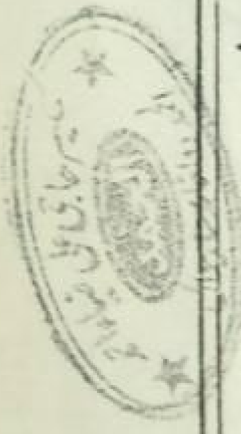
دُعابرائے خوف از امیر ظالم

لاحق ابن حمید کہتے ہیں کہ جس شخص کو کسی امیر ظالم سے خوف ہو۔ وہ یہ دُعا پڑھے :۔ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا وَّبِالْقُرْاٰنِ حَکَمًا وَّ اِمَامًا۔ اللہ تعالیٰ اُس شخص کو ظالم امیر سے نجات بخشے گا ۔

ایضاً جو شخص بادشاہ کے پاس جانے سے ڈرتا ہو وہ یہ پڑھے اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰی رَبِّھِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ لِلَّذِیْنَ قَالَ لَھُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَکُمْ فَاخْشَوْھُمْ فَزَادَھُمْ اِیْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْھُمْ سُوْءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ

کسی حاکم یا خطرناک جانور سے پالا پڑنے کا خوف ہو

تو گھر سے نکلتے وقت فاتحہ الکتاب، آیۃ الکرسی، سورہ قدر، سورہ قریش، سورہ فلق، سورہ ناس پڑھنی شروع کردے۔ اور راستہ بھر پڑھتا چلا جائے۔ اور بار بار خدا کو یاد کرے۔ انشاء اللہ ہر بلا سے محفوظ رہیگا۔ اور فائز المرام ہو کر واپس لوٹے گا۔



باب یازدہم

تخریب اعدا اور تنکیس ظلمہ

دشمن کی تدابیر کو درہم برہم کرنا

اگر کسی دشمن کے مقابلے میں اُس کے ہتکھنڈوں اور مکاریوں کے منصوبے کو توڑنا اور اس کے مقابلے کی مشکلات سے نجات پانا مقصود ہو۔ تو ایک ہزار ایک سو ترپن مرتبہ یہ آیت پڑھیں ۱۱۵۳ لَیْسَ لَھَا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ کَاشِفَۃٌ ۔ اور ہر تسبیح کے بعد کہیں۔ اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ الشَّرِیْفَۃِ وَمَا حَوَتْہُ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمُنِیْفَۃِ اَنْ تَصْرِفَ عَنِّیْ کَیْدَ (فلاں۔ یہاں دشمن کا نام لے) وَشَرَّہٗ اَللّٰھُمَّ اَرْدُدْ کَیْدَہٗ فِیْ نَحْرِہٖ اَللّٰھُمَّ اَشْغِلْہُ عَنِّیْ بِشَاغِلٍ

اَلَا یَسۡتَطِیۡعُ رَدَّہٗ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ۔ پھر سارے وظیفہ کے بعد آٹھ سو اٹھارہ مرتبہ کہے سَلَامٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ ۝

دشمن کی تذلیل و شکست اور ہلاکت

ایام بیض یعنی تیرہویں چودہویں، پندرہویں تاریخ میں آدھی رات کے وقت اٹھ کر کامل وضو کریں۔ اور دو رکعت نماز پڑھیں جس کی پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد الم ترکیف چالیس مرتبہ اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد قل یاایھا الکفرون چالیس بار پڑھیں۔ سلام کے بعد سجدہ کریں۔ اور بحالت سجود سو مرتبہ پڑھیں یَا قَادِرُ یَا مُقۡتَدِرُ یَا عَزِیۡزُ یَا عَلِیۡمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیۡمُ۔ پھر سر اٹھائیں۔ اور ذیل کا نقش پہلے سے لکھ کر مصلے کے نیچے رکھا ہوا ہو۔ اور یہ دعا کہیں۔ اَللّٰھُمَّ خُذۡلِیۡ حَقِّیۡ مِنۡ (فلاں۔ یہاں دشمن اور اس کی ماں کا نام لیں) وَاجۡعَلۡہُ عِبۡرَۃً لِّلۡمُعۡتَبِرِیۡنَ یَا شَدِیۡدُ یَا شَدِیۡدُ یَا شَدِیۡدُ اَللّٰھُمَّ اَھۡلِکۡہُ کَمَا اَھۡلَکۡتَ قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ یہ عمل سیف الاولیاء والصالحین کہلاتا ہے۔ عوام الناس کو بتلانے سکھلانے کا نہیں۔ خود بھی اس کا استعمال بوقع اضطرار و عجل مناسب کرنا چاہیے ✦ نقش مذکورہ بالا یہ ہے:

قہار	ق	ا	د	ر	م	ق	ت	د	ر	رحیم
احد	ا	د	ر	م	ق	ت	د	ر	ح	دیان
دیان	ح	ر	م	ق	ت	ح	ر	د	ت	تواب
رزاق	ر	م	ق	ت	د	ر	د	ن	ف	قادر
متین	م	ق	ت	د	ر	ح	ت	ق	م	متین
قادر	ق	ت	ح	ر	د	ت	ق	م	ر	رزاق
تواب	ت	ح	ر	د	ت	ق	م	ر	ح	دیان
دیان	ح	ر	د	ت	ق	م	ر	ح	ا	احد
رحیم	ر	د	ت	ق	م	ر	د	ا	ف	قہار

جنگ میں فتح

ولی کبیر حضرت احمد بن موسیٰ ابن عجیل رح نے کہا ہے کہ چار آیتیں دشمن کے سامنے پڑھنے سے دشمن مغلوب ہو جاتے ہیں۔ نیز آدمی جس شخص سے خائف ہو۔ اس کے روبرو پڑھنے سے اللہ اس کے شر سے بچا لیگا۔ ہر آیت میں دس قاف ہیں۔ ان میں سے ایک آیت سورہ بقرہ میں ہے :۔ اَلَمۡ تَرَ اِلَی الۡمَلَاِ مِنۡۢ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ (الی قولہ) وَاللّٰہُ عَلِیۡمٌۢ بِالظّٰلِمِیۡنَ۔ دوسری آل عمران میں لَقَدۡ سَمِعَ اللّٰہُ قَوۡلَ الَّذِیۡنَ قَالُوۡۤا (الی آخر الآیۃ) تیسری سورہ نساء میں اَلَمۡ تَرَ اِلَی الَّذِیۡنَ قِیۡلَ لَھُمۡ کُفُّوۡۤا اَیۡدِیَکُمۡ (الی آخر الآیۃ) چوتھی سورہ مائدہ میں وَاتۡلُ عَلَیۡھِمۡ نَبَاَ ابۡنَیۡ اٰدَمَ بِالۡحَقِّ (تا آخر آیت) بعض اہل علم نے کہا۔ کہ اگر ان آیات کو لکھ کر نیزہ وغیرہ پر دشمن کے سامنے لٹکایا جائے۔ تو وہ جنگ کے وقت ضرور مخذول ہو کر بھاگ جائینگے۔

ہتھیار اثر نہ کرے

سورہ ھود لکھ کر جس کا کوئی حرف ٹوٹا ہوا نہ ہو اپنے پاس رکھنے سے دشمن کا کوئی ہتھیار کارگر نہ ہوگا۔ بلکہ اس پر فتح ظفر حاصل ہوگی۔ اور دشمن شکست کھا جائیگا ✦

شکست عدو

ایک مشت خاک لیکر اس پر سَیُھۡزَمُ الۡجَمۡعُ وَیُوَلُّوۡنَ الدُّبُرَ پڑھ کر اجہ ز طکہہ کر دشمن کے چہرے کی طرف پھینک دینے سے اس کو شکست فاش نصیب ہوگی۔ ھذا من المجربات ✦

عقد لسان

جس شخص کے شر سے ڈر ہو۔ اس کے پاس یا نزدیک جاتے وقت یہ کہے :۔ اَلۡیَوۡمَ نَخۡتِمُ عَلٰۤی اَفۡوَاھِھِمۡ وَلَا یُؤۡذَنُ لَھُمۡ فَیَعۡتَذِرُوۡنَ صُمٌّۢ بُکۡمٌ عُمۡیٌ فَھُمۡ لَا یَعۡقِلُوۡنَ ۝

ہلاکت دشمن

دشمن کا کرتہ یا کوئی اور کپڑا لیکر اس پر اس کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھ کر ایک دائرہ کھینچ دے اور دائرہ کے بعد یہ آیت لکھے اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ اشۡتَرَوُا الضَّلٰلَۃَ بِالۡھُدٰی فَمَا رَبِحَتۡ تِّجَارَتُھُمۡ (الآیہ) پھر یہ لکھے۔ کذالک (فلاں بن فلانہ) پھر دوسرا دائرہ اس پر کھینچے۔ تین بار اسی طرح کرے۔ پھر اس کپڑے کو مٹی کے نئے کوزے میں رکھ کر خانہ عدو کے گھر میں چوکھٹ کے نیچے جہاں اس کا گند بکثرت ہو۔ گاڑ دے۔ یہ عمل کسی ظالم پر مفید ہو سکتا ہے۔ اگر کسی نیک و صالح کے خلاف کیا جائے۔ تو الٹا یہ عمل کرنے والا نقصان اٹھاتا ہے ✦

عدوے جفاجو کی تباہی و بربادی

عدوئے جفاجو و ستم پیشہ کی گردن مروڑنے کا زبردست عمل ہے۔ بے موقع اور کسی غیر مستحق کے خلاف ہرگز ہرگز نہ کیا جائے فاتق اللہ تعالیٰ فیہ لانہ من الاعمال الجلیلۃ المھلکۃ فی الوقت والساعۃ۔ یہ عمل اُس شخص کے حق میں کرنا زیادہ موزوں ہے۔ جو دینِ حق کا دشمن مسلمانوں کا بیری اور اسلام پاک کا سخت مخالف ہو۔ تین دن متواتر روزے رکھیں۔ اور کسی ذی رُوح کو نقصان نہ پہنچائیں تیسرے روز نمک کی چھوٹی چھوٹی ڈلیاں ایک ہزار کی تعداد میں لے کر ہر ڈلی پر سورہ تبت یدا بلا بسم اللہ ایک مرتبہ پڑھیں۔ جب سو ڈلیوں پر سو مرتبہ یہ سورہ پڑھ چکیں۔ تو دُعا جو ذیل میں درج کی جاتی ہے۔ مانگیں۔ اور اسی طرح ہر سینکڑے پر کریں پھر ان ڈلیوں کو ایک سفید پارچہ میں باندھ کر کسی کنوئیں یا نہر یا تالاب میں ڈال دیں۔ جوں جوں نمک پانی میں گھلے گا۔ اُس ظالم کی حالت بگڑتی جائے گی۔ یہاں تک کہ وہ ہلاک ہو جائیگا۔ دُعا یہ ہے:۔ اَللّٰھُمَّ اَھْلِكْ عُدُوِّیْ (فلاں ابن فلاں) کَمَا اَھْلَکْتَ اَعْدَاءَ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَاقْھَرْ (فلاں ابن فلاں) فِیْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ اَللّٰھُمَّ یَا قَاھِرُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَللّٰھُمَّ اَھْلِكْ عُدُوِّیْ (فلاں ابن فلانہ دونوں کے نام) بِحَقِّ سُوْرَۃِ تَبَّتْ یَدَا وَبِحُرُوْفِ تَبَّتْ یَدَا وَبِکَلِمَاتِ تَبَّتْ یَدَا اَللّٰھُمَّ بِسِرِّ اَنْبِیَائِكَ وَرُسُلِكَ وَبِسِرِّ حَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَالسَّلَامِ وَبِسِرِّ قَھْرِ جَلَالِكَ وَبِسِرِّ جَیِّدِ اَسْمَائِكَ وَمَا اَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابِكَ مَالِكَ جَمِیْعِ رِقَابِ الْعِبَادِ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ یَا قَادِرُ یَا قَاھِرُ یَا کَبِیْرُ فَاِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

پیمائش اراضی کے متعلق عمل

جب اراضی کی پیمائش سے یہ اندیشہ ہو کہ حاکم لگان یا آبیانہ یا خراج وغیرہ ازراہ ظلم زیادہ لگا دیگا تو اس عمل کے ذریعہ سے امید ہے کہ امین پیمائش میں غلطی کر کے زمین کا رقبہ کم شمار کریگا۔ ذیل کی چار آیات کو چار پرچوں پر لکھ کر اراضی کے چاروں کناروں میں دفن کر دیں:۔

(۱) اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُھَا مِنْ اَطْرَافِھَا اَفَھُمُ الْغَالِبُوْنَ

(۲) اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّكَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ (۳) یَسِیْرًا (۴) یَوْمَ نَطْوِی السَّمَاءَ کَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْکُتُبِ کَمَا بَدَاْنَا اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِیْدُہٗ وَعْدًا عَلَیْنَا اِنَّا کُنَّا فَاعِلِیْنَ (۴) وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِہٖ سُبْحٰنَہٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ (زمر ۶۷)۔ چاروں رقعوں کو پاک پارچوں میں لپیٹ کر دفن کرنا چاہئے جب کام بن جائے۔ تو ان رقعوں کو نکال لینا چاہیئے۔ تاکہ کلام اللہ کی بے ادبی نہ ہو ✦

حفظ اراضی

اگر کسی کو خوف ہو کہ دشمن اُس کی زمین پر قابض و متصرف ہو جائیگا۔ یا ظالم حاکم اس کے متعلق ظالمانہ فیصلہ کریگا یا ناواجب مالگذاری وصول کریگا۔ تو پانچ کنکریاں لیکر ان پر سات مرتبہ فاتحہ تین مرتبہ قل ھو اللہ اور ایک ایک مرتبہ سورہ فلق اور سورہ ناس اور سورہ یٰسین اور سورہ تبارک الذی اور آیتہ الکرسی اور دس مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر چار کنکریاں چاروں کناروں میں اور ایک اراضی کے وسط میں دفن کر دیں۔

باب دوازدہم

نظر بد یا چشم زخم

نظر بد کا اثر حق ہے۔ احادیث میں اس کا ثبوت ملتا ہے۔ بعض اوقات اپنی چیز پر خود اپنی نظر اثر کر جاتی ہے لہذا ضروری ہے کہ جب کسی عزیز کے اچھے اوصاف دل کو اچھے لگیں۔ یا اپنی چیز کی عمدگی و خوبی پسند خاطر ہو تو فوراً کہیں۔ مَاشَاءَ اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ اس سے امید ہے کہ اپنی نظر اثر نہ کریگی۔ اور اس عزیز یا چیز کو نظر کا گزند نہ پہنچیگا۔ ایک نبی کو اپنی امت کی کثرت اور جمعیت پسند آگئی۔ تو راتوں رات اُن میں ایک لاکھ آدمی مر گیا۔ نبی نے درگاہ الٰہی میں شکایت کی۔ ارشاد ہوا۔ کہ جب تم کو اپنی اُمت کی کثرت اچھی لگی تھی۔ تو تم اُس کو گزند

تباہی اعدا کے لئے

جمعرات۔ جمعہ اور شنبہ کو تین دن روزے رکھیں شنبہ کی رات کو ایک خالی مکان میں تنہا بیٹھ کر یہ اسم جس کو اسم سہروردی کہتے ہیں۔ قبلہ رو ہو کر ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ یَا قَادِرُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ انْتِقَامُہٗ یَا قَاھِرُ اور ہر سینکڑے کے بعد کہیں۔ اَللّٰھُمَّ اقْھَرْ مَنْ اَرَادَ قَھْرِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّہٖ وَاَرْدُدْ کَیْدَہٗ فِیْ نَحْرِہٖ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَمْلِکُہٗ فَاَھْلِکْہُ وَکَذٰلِکَ اَخْذُ رَبِّکَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰی وَھِیَ ظَالِمَۃٌ اِنَّ اَخْذَہٗ اَلِیْمٌ شَدِیْدٌ اَللّٰھُمَّ دَمِّرْہُ دَمَّرَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ وَلِلْکٰفِرِیْنَ اَمْثَالُھَا سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ +



ظالم کے لئے

آدھی رات کو اٹھ کر بار بار اور بکثرت پڑھا کریں۔ یَا جَبَّارُ یَا قَھَّارُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ خُذْ حَقِّیْ ظَلَمَنِیْ وَتَعَدّٰی عَلَیَّ۔ انشاء اللہ ظالم اپنے ظلم کی سزا پائیگا +

برائے زبان بندی

جو شخص اس آیت کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھ لیگا۔ اس کے دشمن صم و بکم ہو جائیں گے۔ کوئی شخص اُس کی برائی نہ کرسکیگا۔ یَوْمَئِذٍ یَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِیَ لَا عِوَجَ لَہٗ تا وَھُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا یَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا ھَضْمًا ۝ + (سورۃ طٰہٰ ۱۰۸ تا ۱۱۲)

تخریب دشمن

مغرب کی نماز کے بعد دو رکعت پڑھ کر سجدے میں جائیں اور کہیں۔ یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی یَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ ذَلَّتْ بِعِزَّتِکَ جَمِیْعُ خَلْقِکَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ وَاکْفِنِیْ شَرَّ فلاں۔ یہاں اپنے دشمن کا نام لے۔ اور جو چاہے اُس کے لئے بددعا کرے۔ پھر یہ کلمات چوبیس ۲۴ مرتبہ پڑھے۔ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ اَشْھَدُ اَنَّ کُلَّ مَعْبُوْدٍ مِّنْ دُوْنِ عَرْشِکَ اِلٰی قَرَارِ اَرْضِکَ مَا خَلَا وَجْھِکَ وَالْکَرِیْمِ بَاطِلٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا غِیَاثَ الْمَکْرُوْبِیْنَ انشاء اللہ دعا قبول ہوگی +

تدبیر جبابرہ

بعض بزرگان دین نے فرمایا ہے کہ اگر منگل کی رات کے ثلث اخیر میں بحضور قلب و جمع ہمت ایک ہزار مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھیں۔ تو جس ظالم و ستمگار کی طرف توجہ کریں گے۔ تھوڑے عرصہ میں اس کے ابتلائے آفات نزول مصائب اور تباہی و بربادی کا تماشہ دیکھ لیں گے

ظالم کی برطرفی و موقوفی

اگر کسی ظالم حاکم کو سند حکومت سے معزول و موقوف ہوتے دیکھنا مطلوب ہو۔ تو جمعرات کو عشا کی نماز کے بعد ایک خالی کمرے میں داخل ہو کر باطہارت ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ۔ اور ہر سینکڑے کے بعد پڑھیں۔ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ اَسْتَجِیْرُ بِکَ مِنْ ظُلْمِ (فلاں ابن فلانہ یہاں اس ظالم کا نام معہ اُس کی والدہ کے نام کے ذکر کریں) فَخُذْلِیْ حَقِّیْ مِنْہُ +

اہلاکِ جبار و ستمگار

کسی ظالم ستمگار کا خاتمہ منظور ہو۔ تو نماز فجر کے بعد قبل اس کے کہ کوئی دنیوی بات زبان پر لائے۔ فوراً بحالت جلوس سو بار پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا قَدِیْمُ یَا قَائِمُ یَا دَائِمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا سَنَدُ مَنْ لَّا سَنَدَ لَہٗ یَا مَنْ اِلَیْہِ الْمُسْتَنَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ سو بار پڑھنے کے بعد اپنے دل کی مراد زبان پر لائے انشاء اللہ اہلاک دشمن اور سرکوبی ظالم کے متعلق جو مانگے۔ سو پائے +



برائے قتل عدو ظالم

جس شخص کو ہلاک کرنا منظور ہو۔ اس کی یا غیر کا ایک تصویر بنائے۔ اور اس تصویر کے سینے پر یہ آیت لکھے۔ وَاتْلُ عَلَیْھِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ الخ سورہ مائدہ رکوع پارہ ۶ اور پشت پر اُس شخص کا نام لکھے۔ اور ہاتھ میں خنجر لے کر اُس کے نام کی جگہ پر مارے۔ اور کہے۔ فَاِذَا لَقِیْتُمُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ۔ اس عمل کو سہ شنبہ کے دن آخر ماہ میں کرے اور کہے۔ یَا مَلٰٓئِکَۃَ اللّٰہِ تَعَالٰی اِفْعَلُوْا بِفلاں۔ یہاں فلاں کی جگہ اُس کا نام لیا جائے۔ لکھا ہے کہ یہ ضرب اُس کے سینے میں لگے گی اور چند روز میں کسی نہ کسی طرح اُس کا خاتمہ ہو جائے گا +

پہنچنے سے مطمئن ہو کر میٹھے رہے۔ اور اُس کے لئے تحصین (دفع گزند کی تدبیر) نہ کی۔ عرض کیا۔ اے پروردگار! مجھے کس طرح تحصین کرنی چاہئے تھی حکم ہوا یوں کہتے: حَصَّنْتُکُمْ بِالْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَبَدًا دَفَعْتُ عَنْکُمُ السُّوْءَ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۰

تعویذ نظر بد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ خرجت عین الحسود من احراق بیض وسود فلقیھا جبریل ومیکائیل فقالا لھا قد عزمنا علیك ایتھا العین انك لا تکونی علی حامل کتابی ھذا الحق قل اعوذ برب الفلق من شر ما خلق ومن شر غاسق اذا وقب ومن شر النفّٰثٰتِ فی العقد ومن شر حاسد اذا حسد یہ تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالا جائے +

دعائے نظر بد

جس کو نظر بد لگ گئی ہو۔ اس کے سینے پر ہاتھ مار کر یہ دعا پڑھی جائے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ حَرَّھَا وَبَرْدَھَا وَوَصَبَھَا۔ روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا۔ کہ جب تم کو اپنا آپ یا اپنا مال یا بھائی: غرض کوئی چیز پسند آئے، تو اُس کے لئے خیر و برکت کی دُعا کرنی چاہیئے

دعائے نظر بد

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اگر کسی مو کیشی کو نظر بد عارض ہو گئی ہو۔ تو اس کے دائیں نتھنے میں یہ کلمات چار بار اور بائیں نتھنے میں تین بار پڑھ کر پھونکیں لَا بَاْسَ اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا یَکْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ

عزیمت نظر بد

کوئی پاک کپڑا یا تاگا تین گز لیکر جس کو نظر لگی ہوئی ہو۔ اُس کے پاس رکھ دیں۔ پھر عزیمت کو بار بار پڑھیں۔ بعد ازاں اس کپڑے اور تاگے کو ناپیں۔ کپڑا یا تاگا اگر گھٹا یا بڑھا ہوا پاؤ۔ تو سمجھو کہ ضرور نظر کا اثر ہے۔ ورنہ نظر نہ ہوگی۔ عزیمت یہ ہے تین بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۰ وَلَا بَلَاغَ اِلَّا بِاللّٰہِ تین بار سورہ فاتحہ پھر کہیں۔ عَزَمْتُ عَلَیْكَ اَیَّتُھَا الْعَیْنُ الَّتِیْ فِیْ (فلاں ابن فلاں) بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَبِنُوْرِ عَظَمَۃِ وَجْہِ اللّٰہِ بِمَا جَرٰی بِہِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ اِلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ عَزَمْتُ

عَلَیْكَ اَیَّتُھَا الْعَیْنُ الَّتِیْ فِیْ (فلاں بن فلانہ) بِحَقِّ اھیا شراھیا ادونای اصباءت ال شدای عزمت علیك ایتھا العین التی فی (فلاں بن فلانہ) بحق شھت بھت اشھت بانقطاع النحا النحا الوحا الوحا الذی لا یقوم علیہ ارض ولا سماء اُخْرُجِیْ یَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ (فلاں ابن فلانہ) کَمَا اُخْرِجَ یُوْسُفُ عَلَیْہِ السَّلَامُ مِنَ الْجُبِّ الضَّیِّقِ وَجَعَلَ الْمُوْسٰی فِی الْبَحْرِ نَقَا وَاِلَّا فَاَنْتِ بَرِیْئَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَاللّٰہُ تَعَالٰی بَرِیٌٔ مِّنْكِ اُخْرُجِیْ یَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ (فلاں ابن فلانہ) بِاَلْفِ اَلْفِ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اَللّٰہُ الصَّمَدُ (تا آخر سورۃ) اُخْرُجِیْ یَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ (فلاں بن فلانۃ) بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ (تا آخر سورت) فَاللّٰہُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ وَحَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ +

برائے چشم زخم

جب نظر لگانا اور نظر لگانے والا ثابت ہو جائے تو اس کے منہ دونوں ہاتھ، دونوں پاؤں اور اس کی شرمگاہ کے غسل کے پانی کو ایک برتن میں لیکر معیون پر چھڑکیں تو اسی وقت اچھا ہو جائیگا

نقش مجرب برائے نظر بد

۷۸۶

حسبنا	اللہ	ونعم	الوکیل
عزیز	سابق	محیط	مغنی
مانع	واحد	مہلک	عالم
محی	ممیت	معبود	باقی

یہ نقش رباعی لکھ کر گلے میں پہنایا جائے ہر شخص کی نظر سے محفوظ رہے گا۔ مجرب و آزمودہ ہے +

تعویذ نظر بد

سورۃ عصر، سورۃ لئیلاف، سورۃ فلق کاغذ پر لکھ کر سر میں بطور تعویذ باندھ لیں۔

عزیمت نظر بد

بعض لوگوں کو اپنی نظر کے اثر انداز کرنے کی اس قدر قدرت حاصل ہوئی ہے کہ جب اور جس چیز پر چاہیں نظر کریں اور اس کو متاثر کر دیں۔ خراسان میں ایک مرتبہ اونٹوں کی قطار جا

رہی تھی۔ ایک شخص نے جو ماہر نظر باز تھا۔ اپنے ساتھیوں سے کہا۔ بولو ان اونٹوں میں سے جس اونٹ کا گوشت کہو۔ تم کو کھلادوں۔ یار لوگوں نے ہنس کر ایک خوبصورت اونٹ کی طرف اشارہ کر دیا۔ نظر باز نے ایک چبھتی ہوئی نظر جو کی۔ تو اونٹ دھم سے زمین پر آرہا۔ اور تڑپنے لگا۔ اونٹوں کا مالک جی اس مرض کا ماہر تھا سمجھ گیا کہ اونٹ کو کوئی پیٹ پسلی کا روگ نہیں ہے بلکہ کسی نظر باز کی عنایت ہے۔ فوراً یہ عزیمت پڑھی۔ مَنْ دَبَطَ جَمَلِیْ[۱] فَلْیَحِلَّهٗ وَلْیَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ عَظِیْمِ الشَّانِ شَدِیْدِ الْبُرْهَانِ مَاشَاءَ اللّٰهُ كَانَ حَبْسٌ حَابِسٌ مِنْ حَجَرٍ یَابِسٍ وَشِهَابٍ قَابِسٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ رَدَدْتُ عَیْنَ الْعَائِنِ اِلَیْهِ وَعَلٰی اَحَبِّ النَّاسِ اِلَیْهِ وَفِیْ كَبِدِهٖ وَكُلْیَتَیْهِ لَحْمٌ رَقِیْقٌ وَعَظْمٌ دَقِیْقٌ فِیْمَا لَهٗ یَلِیْقُ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِیْرٌ ٥ اتنا پڑھنا تھا کہ اونٹ چنگا بھلا ہو کر اُٹھ کھڑا ہوا۔

[۱] حسب موقع شروع میں جملی کی بجائے اُس شخص یا چیز کا نام لے جس پر نظر کا اثر ہو

نظر بد کی شناخت

جس انسان یا جانور پر نظر بد کا اثر ہو۔ اس کے جسم پر تھوڑا سات عدد مرچ سُرخ پھیر کر آگ میں ڈال دیں اگر نظر کا اثر ہوگا۔ تو اُن سے بالکل دھانس نہیں اٹھیگی۔ اور اگر نظر بد نہیں تو اس کی دھانس سے اس پاس کے لوگوں کا ناک میں دم آجاتا ہے۔ یہ عمل بارہا کا مجرب ہے۔ یا یوں کریں کہ ایک بیضہ پر لکھیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا اس کے بعد سات مرتبہ طلع فوع لکھ دیں۔ اور بیضہ کو ہاتھ میں رکھ کر اُس کے نیچے کشنیز خشک کی دھونی دیں اور خود سورۃ قل ھواللہ احد پڑھتے جائیں۔ پھر بیضہ کو توڑ کر دیکھیں۔ اگر اس میں سُرخ خون کا نقطہ موجود ہو۔ تو علامت نظر کی ہے اس نقطہ سے نظر زدہ کے ماتھے پر نشان لگا دیں۔

باب سیزدہم دفع سحر و افسون

بزرگوں نے لکھا ہے کہ جو شخص علاوہ پابندی فرائض صلوٰۃ و صوم و تلاوت قرآن مجید کے بروز طلوع فجر کے وقت غسل پر مداومت رکھے گا۔ اس پر سحر و افسون اور چشم زخم و جنات و شیاطین کا اثر نہ ہوگا۔ بلکہ ساتھ ہی وہ صحت جسم اور روح سے محفوظ رہیگا۔ اور اُس کی دُعا قبول ہوگی۔ اور اُس پر کسی کی بد دعا قبول نہ ہوگی +

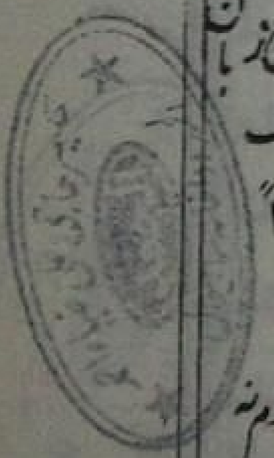
چہار قل

قل یا ایھا الکٰفرون۔ قل ھو اللہ۔ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھ کر مسحور پر دم کرنا یا ان کا دم کردہ پانی پلانا یا ان کو لکھ کر بطور تعویذ گلے میں پہنانا۔ مفید ہے۔ اگر تندرست آدمی ان کو پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے اپنے جسم پر پھیرنے پر مداومت کرے۔ تو سحر و افسون وغیرہ آفات سے محفوظ رہے۔ کفار کی سازش سے بعض جادوگر عورتوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا تھا۔ جو ایک گنڈے کی صورت میں تھا جس میں گیارہ گرہیں لگا کر اُسے ایک کنوئیں کی تہ میں گاڑا گیا تھا۔ اور اُس کے اثر سے آنحضرت کی طبیعت ناساز رہنے لگی۔ تو سورہ فلق اور سورہ ناس اِسی سحر کے علاج کے لئے نازل ہوئیں جن کی گیارہ آئتیں ہیں۔ پھر وہ گنڈا کنوئیں سے جبرائیل علیہ السلام کی اطلاع کے موافق نکالا گیا۔ اور اِن سورتوں کی گیارہ آیتوں کے اثر سے اُس کی گیارہ گرہیں کھل گئیں تو حضور کی طبیعت بحال ہو گئی +

دفع سحر

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِیْرٌ۔ نظر بد لگنے یا سحر کے اثر کرنے کے وقت ساحر یا عائن کا نام لیکر پکاریگا۔ تو اُس کا عمل باطل ہو جائیگا

علاج مسحور



اس آیت کو کسی پاک برتن میں لکھ کر پھر دو عرق زرد سے دھو کر مسحور اپنی زبان سے چاٹے اور سات دن تک اسی طرح کئے جائے انشاءاللہ سحر زائل ہو جائیگا۔ اور پھر مرتے دم تک کسی سحر وغیرہ کا اثر اُس پر نہ ہوگا۔ آیت یہ ہے :۔ وَمَنْ یَّخْرُجْ مِنْۢ بَیْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَی اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ یُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَی اللّٰهِ +

برائے استخراج سحر مدفون

گھر میں اگر کسی نے سحر دفن کیا ہو اور اسکی جگہ معلوم نہ ہو۔ تو سورۃ کوثر پڑھیں۔ اللہ اُس جگہ کا الہام کریگا۔ اور نیز اس کو نکالتے وقت کسی نقصان وغیرہ کا اندیشہ نہ ہوگا +

برائے ساحرہ اگر کوئی شخص نظر یا سحر سے متاثر ہو جائے، تو اُس کے لئے کارد سے گول خط کھینچیں اور آیتہ الکرسی اور ان آیات کو پڑھیں۔ قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِيْنَ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ۔ پھر کہے اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّعَيْنٍ لَامَّةٍ يَا حَفِيْظُ يَا رَقِيْبُ يَا وَكِيْلُ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ پھر کارد کو کنڈل کے اندر گاڑ دیں اور پھر کہیں۔ دَكَزْتُهَا فِيْ قَلْبِ الْعَيْنِ ثُمَّ پھر اُس کو ڈھک دیں۔ رکابی کے نیچے یا طباق کے نیچے۔ تو ساحر یا عامل کو اُس کے فعل کی سزا مل جائیگی۔

برائے مسحور و مریض لا علاج جس پر جادو کا اثر ہو یا جس کے مرض نے اطبا کو عاجز کر دیا ہو اُس کے لئے چینی کے سفید برتن میں یہ اسم لکھیں۔ یَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ يَا حَيُّ۔ پھر اس کو پانی سے دھو کر پانی اُسے ۴۰ دن تک پلائیں۔ انشاء اللہ شفا ہو جائیگی۔

باب چہاردہم۔ دفع جنات و طرد شیاطین

برائے دفع جن آسیب زدہ شخص کے گلے میں یہ تعویذ لکھ کر لٹکا دیں انشاء اللہ جن یا روح خبیث جو اُس کے لئے موجب ایذا ہوگی بھاگ جائیگی۔ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○ هُوَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا يَّهْدِيْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا اَحَدًا ○ وَاَنَّهٗ تَعَالٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ○ وَاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ○

دفع جن و آسیب جس مقام یا جگہ پر جنات بکثرت رہتے ہوں اس مقام پر ہر وقت کثرت سے اذان کہنے سے جنات کافور ہو جاتے ہیں اور پھر کوئی جن نظر نہیں آتا

برائے مصروع و آسیب زدہ جس گھر میں جن یا آسیب رہتا ہو۔ اسکی دیوار پر اصحاب کہف کے نام لکھ دئے جائیں۔ تو یقیناً شفا یاب ہو جائیگا۔ اصحاب کہف کے نام اس دُعا کے ضمن میں موجود اور یہ نقش اس طرح لکھا جاوے الٰہی بحرمہ علیخا۔ مکسمین۔ کشفوطط۔ بتبونس۔ اذرفت بونس۔ کشافت یونس یوانس بوس واسم کلبہم قطمیر۔

ایضاً برائے مصروع و آسیب زدہ مریض کے داہنے کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہنے سے آفاقہ ہو جائیگا۔ انشاء اللہ۔ اگر آسیب وغیرہ کا یقین ہو۔ تو دائیں کان میں سات بار اذان کہے۔ اور سورۂ فاتحہ و معوذتین و آیتہ الکرسی والسماء والطارق اور آخری سورۂ حشر۔ سورۂ صافات تمام و کمال پڑھے۔ انشاء اللہ آسیب آگ میں جل جائیگا؛

برائے آسیب زدہ جو شخص آسیب زدہ ہو۔ اس کے بائیں کان میں یہ آیت سات بار پڑھی جائے۔ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ

برائے آسیب زدہ پانی پر سورۂ فاتحہ و آیت الکرسی اور پانچ آئتیں اوّل سورۂ جن کی پڑھے۔ اور اس پانی کا چھینٹا اس کے مُنہ پر مارے۔ ہوش میں آ جائیگا۔ اور جب کسی مکان میں جن ہو۔ تو اس پانی سے اس مکان کے اطراف میں چھینٹے مارے۔ آسیب پھر وہاں نہ آئیگا؛

باب پانزدہم

برائے مار گزیدہ تھوڑا سا روغن لے کر داغ کی جگہ پر رکھیں اور ان آیات کو پڑھیں۔ آیتہ الکرسی تین بار و قولہ تعالیٰ اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ پوری آیت جو پارہ سوم سورہ بقرہ کے رکوع ۵ میں ہے تین بار۔ و قولہ تعالیٰ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ پوری آیتہ جو پارہ ۱۳

سورۂ رعد کے رکوع ۴ میں ہے تین بار۔ وَيَسْئَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا تین بار۔ وَجَعَلْنَا مِن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا تین بار۔ إِنَّهُ مِن سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ۔ تین بار۔ سورہ والضحیٰ والم نشرح تین بار۔ قل ھو اللہ احد تین بار۔ معوذتین تین بار۔ انشاء اللہ یہ عزیمت نصف تک نہیں پہنچیگی کہ سانپ کے دانت سیاہ و سپید و سرخ باہر نکل آئینگے لیکن خلوص نیت اور حضور قلب شرط ہے۔ اگر عزیمت کارگر نہ ہو تو اپنا قصور سمجھیں۔ کیونکہ یہ عزیمت مجرب و صحیح ہے۔

سانپ کے کاٹے کا شافی علاج

وَإِذَا بَطَشْتُم بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ ۴۰ دن بعد از نماز عشا تاریکی میں ۱۱ بار روز پڑھ کر سو جائیں۔ وظیفہ اور نیند کے درمیان کسی سے گفتگو نہ کریں۔ چالیس دن گذرنے کے بعد جس کسی کو سانپ کاٹے۔ گیارہ بار پڑھ کر تین دفعہ دم کریں۔ انشاء اللہ زہر کے قطرے ٹپکتے نظر آئینگے۔

برائے گزیدن سگ دیوانہ

جس کسی کو باولا کتا کاٹ جائے اور اس کے دیوانہ ہو جانے کا ڈر ہو تو اس آیت کو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھے۔ إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَأَكِيدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا۔ سگ گزیدہ کو روزانہ ایک ٹکڑہ کھلایا جائے باذن اللہ شفا ہو جائیگی۔ اگر سوکھے ٹکڑے کھانے مشکل ہوں تو روزانہ ایک تازہ ٹکیہ پکا کر اس پر لکھ کر کھلا دیا کریں۔

طرد حشرات الارض

جس گھر میں مچھر، پسو، کھٹمل، چیونٹی، چوہے وغیرہ موذی جانوروں کی کثرت ہو۔ اسکی چاروں دیواروں پر اندر کی طرف یہ سورتیں اور آیات لکھ کر چسپاں کر دیں انشاء اللہ سب موذی جانور دفع ہو جائینگے۔ یٰسین والقرآن۔ ص والقرآن۔ ق والقرآن۔ لو انزلنا ھذا القرآن (تا آخر سورہ حشر)۔ لئن لم تنتھوا لنرجمنکم منا عذاب الیم ۰ اذھب ایھا البق والبرغوث والنمل والفیران باذن الملک الحق وبالف ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ چاروں اوراق لکھ کر پہلے ان کو لوبان کی دھونی دے دیں پھر چسپاں کریں۔

لدغ عقرب

سورہ فاتحہ بار بار پڑھ کر گزیدہ پر دم کرنا مفید ہے۔

تمام شد



حکیم حاجی علی ضیاء صابری

- فاضل طب والجراحت
- رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان
- فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء
- سابقہ فزیشن قرشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588

الحمد دواخانہ



386۔ فاطمہ جناح روڈ تلیانوالہ محلہ ساہیوال